475

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

خطبہ نمبر ۴۶

قادیان

یوم چہار شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ۔۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گذشتہ شب ناک کے زخم سے خون آیا۔ مگر عام طبیعت اچھی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔۔ حضرت سیدہ ام متین احمد صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو تاحال کمزوری باقی ہے۔ اور کبھی کبھی حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے ۔۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت بدستور سخت علیل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے ۔۔ یہ خبر نہایت خوشی کے ساتھ سنی جائیگی۔ کہ جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاں گذشتہ شب پہلی بیوی سے پانچواں لڑکا پیدا ہوا۔ احباب نو مولود کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں ۔۔ مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے ہاں آج صبح اللہ تعالےٰ کے فضل سے پانچ لڑکیوں کے بعد لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

جلد ۳۲ | ۲۰ ماہ فتح ۱۳۲۳ ھش | ۳ محرم الحرام ۱۳۶۴ ھ | ۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۹۷

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری ہدایات

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ء

مرتبہ:۔ رحمت اللہ خان صاحب شاکر

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالےٰ نے توفیق بخشی۔ تو دس دن تک ہمارا

جلسہ سالانہ

شروع ہونے والا ہے۔ گذشتہ ایام میں بوجہ جنگ کے نئے مکانات کا بننا قریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ اور اس وجہ سے قادیان میں بہت ہی کم مکانات کی زیادتی ہوئی ہے۔ جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسری طرف جنگ پر جانے والے لوگوں میں سے ایک خاصی تعداد ایسے لوگوں کی ہے۔ جنہوں نے اپنے بیوی بچوں کو قادیان بھجوا دیا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے

قادیان کی آبادی

زیادہ ہو گئی ہے۔ اور مکانوں کی تنگی پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ ان حالات میں جلسہ سالانہ کے لئے

مکانوں کا انتظام

ایک نہایت ہی مشکل امر ہو جاتا ہے۔ میری طبیعت پر یہ اثر ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے شہریت کا بھی اثر قادیان میں ہو رہا ہے۔ جس تنگی کو قادیان کے لوگ پہلے خوشی سے برداشت کر لیتے تھے۔ اب اسے برداشت کرنے کی عادت کم ہوتی جاتی ہے۔ جلسہ کے دنوں میں قادیان کے لوگ پہلے جو قربانی کرتے تھے۔ اب شہری تمدن کے باعث اس میں کچھ کمی آتی جاتی ہے۔ پہلے تو اس طرح ہوتا تھا۔ کہ جس گھر کے دو کمرے ہوں۔ اس کے ایک کمرہ میں عورتیں ہو جاتی تھیں۔ اور مہمان عورتوں کو اپنے ساتھ لے لیتی تھیں۔ اور ایک کمرہ میں مرد مہمان مردوں کو اپنے ساتھ لے کر گزارہ کر لیتے تھے۔ مگر اب میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ اس قسم کا تمدن نہیں رہا۔ اور

مہمانوں کے لئے تکالیف

اٹھانا کسی قدر کم ہو رہا ہے۔ جو ابھی علامت نہیں۔ اگرچہ ابھی تغیر بہت تھوڑا ہے۔ مگر جب بیماریاں شروع ہوتی ہیں۔ تو پہلے تھوڑی تھوڑی ہی شروع ہوتی ہیں۔ اور بہت معمولی معمولی نظر آتی ہیں۔ اور دیکھنے والے انہیں دیکھ کر یہی کہہ دیتے ہیں۔ کہ کیا ہرج ہے۔ مگر پھر وہی بڑھتے بڑھتے ایسی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ کہ ان کا مقابلہ کرنا اور ان کو مٹانا مشکل ہو جاتا ہے۔ وہی تمدن جو آج ہندوستان کے گاؤں میں رائج ہے۔ آج سے تین چار سو سال قبل

یورپ میں

بھی تمدن رائج تھا۔ پرانی تاریخیں اور کتابیں پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسافر کی خبر گیری کرنا۔ ہمسائیوں کے آرام کا خیال رکھنا۔ اور مہمانوں کے آنے پر گھر والوں کا ایک ہی کمرہ میں جمع ہو جانا یہ سب باتیں یورپ والوں میں پائی جاتی تھیں۔ مگر آج ایسا تغیر ان کے تمدن میں ہو چکا ہے۔ کہ اگر ماں باپ کے پاس بیٹا بھی آئے۔ تو وہ ناپسند کرتے ہیں۔ کہ وہ اجازت لئے بغیر اور یہ پوچھے بغیر کہ وہ اسے کتنے دن اپنے پاس ٹھہرا سکیں گے آ جائے۔ اور بسا اوقات اگر وہ آکر ٹھہرے۔ تو اس کے ٹھہرنے کے بعد اسے خرچ کا بل پیش کر دیا جاتا ہے۔ کہ تمہارے کھانے وغیرہ پر اتنا خرچ آیا ہے یہ رقم ادا کرو۔ امراء کی حالت تو اور ہے۔ ان کی مہمان نوازی تو ساری سیاسی ہوتی ہے۔ اور پھر ان کے پاس سرمایہ بھی ہوتا ہے مگر معمولی طبقہ کے لوگوں کے درمیان اور اوسط طبقہ کے لوگوں کے درمیان یہ طریق رائج ہو گیا ہے۔ کہ قریبی رشتہ داروں سے بھی خرچ لے کر ان کو اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اور ان کا کوئی قریب ترین رشتہ دار کبھی اگر آئے۔ تو وہ

ایک حدبندی کے ساتھ

اسے اپنے پاس ٹھہراتے ہیں۔ ماں بیٹی کو خط لکھے گی۔ کہ تمہیں ملنے کو دل چاہتا ہے۔ اور اس لئے ہم نے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ تم تین روز کے لئے یہاں آجاؤ اگر اس طرح ہندوستان میں کوئی ماں اپنی بیٹی کو وقت معین کر کے بلائے۔ تو وہ شائد آنا بھی پسند نہ کرے گی۔ یہاں اگر کسی کا بیٹا۔ بیٹی یا اور کوئی رشتہ دار آئے تو وہ اصرار کرتے ہیں۔ کہ ابھی اور ٹھہرو مگر وہاں یہ حال نہیں۔ وہاں اگر کوئی آسودہ حال آدمی ہے۔ تو اس نے

مہمانوں کے لئے الگ کمرہ

رکھا ہوگا۔ اور اسی میں رشتہ داروں کو باری باری ٹھہرائیں گے۔ یہ نہیں۔ کہ جو کوئی چاہے آ جائے۔ اور جتنا عرصہ چاہے ٹھہرا رہے۔ یہ تمدن کہ ہر ایک کے لئے الگ کمرہ الگ غسل خانہ اور الگ پاخانہ ہونا چاہیئے۔ اور یہ تمدن کہ مہمانوں کو آرام پہنچانے کے لئے گھر کی عورتیں ایک کمرہ میں ہو جائیں۔ اور مہمان عورتوں کو ساتھ لے لیں۔ اور مرد الگ ہو کر مہمان مردوں کے ساتھ گزارہ کر لیں ان دونوں تمدنوں کا آپس میں کوئی جوڑ نہیں معلوم ہوتا۔ اور اگر ہمارے اس تمدن میں تغیر پیدا ہو جائے۔ تو ہمارے لئے بہت مشکل پیش آئے گی۔ پس میں وقت پر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا۔ [illegible]

ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کی جماعت کو ہوشیار

کرتا ہوں۔ اب تک وہ جس قسم کی قربانی کرتی آئی ہے۔ آئندہ اس میں زیادتی ہونی چاہئے کمی نہ ہونی چاہئے۔ جو تمدن اس میں حائل ہوتا ہے۔ جو تمدن قربانیوں میں روک بنتا ہے وہ شیطانی ہے۔ آسمانی نہیں۔ اور وہ ناجائز ہے۔ جائز نہیں۔ جو چیز نیکی سے محروم کرتی اور جماعت کی ترقی کے رستہ میں روک بنتی ہے۔ وہ شیطانی ہے۔ خدائی نہیں ہوسکتی۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ اگر

قادیان کے دوست

انتہائی قربانی سے کام نہ لیں۔ تو ہمارا جلسہ سالانہ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر سال ترقی کرتا جاتا ہے۔ اس کا انتظام کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ جوں جوں جماعت خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی کرتی جاتی ہے۔

ہمارا سالانہ اجتماع

بھی زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ وہ بیسیوں سے سینکڑوں تک پہنچا۔ اور سینکڑوں سے ہزاروں تک اور اب وہ درجنوں ہزاروں تک پہنچ چکا ہے۔ اور کوئی زمانہ آئیگا۔ جب وہ لاکھوں اور شاید کروڑوں تک پہنچ جائے گا۔ اور ظاہر ہے کہ اتنے لوگوں کے لئے نئے مکانات تیار نہیں کرائے جا سکتے۔ اگر جلسہ کے مہمانوں کے لئے الگ مکانات بنوائے جائیں۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ بعض نئے محلے صرف جلسہ کیلئے تعمیر ہوں۔ جو سال میں تین چار روز آباد اور پھر سارا سال ویران پڑے رہیں۔ اور یہ ممکن نہیں کہ

جلسہ کے لئے الگ محلے

بنوائے جائیں پس یہی حالت دو صورتوں سے خالی نہیں۔ یا تو یہ کہ جلسہ میں آنے والوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے یہ کوشش کریں۔ کہ لوگ کم سے کم آئیں۔ اور یا پھر قربانی کے معیار کو بلند کرتے جائیں۔ اور جتنے بھی مہمان آئیں۔ دوست ان کی رہائش کے لئے اپنے گھروں میں انتظام کرنے کے لئے تیار ہوں۔

پس میں دوستوں کو

خصوصیت سے نصیحت

کرتا ہوں کہ اس موقعہ پر جبکہ آبادی بڑھ چکی ہے۔ اور مکانات نہیں بڑھے۔ اور جبکہ مہمان جنگ سے پہلے زمانہ کی نسبت

زیادہ آتے ہیں۔ مکانوں کی تنگی کی وجہ سے اپنے دلوں کو زیادہ پھیلائیں۔ اور اگر وہ

اپنے دلوں کو زیادہ پھیلا لیں تو مکانوں کی تنگی محسوس نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ

اپنے دلوں کو نہ پھیلائیں گے۔ تو مکانوں کی تنگی ان کو بھی محسوس ہوگی۔ اور آنے والے مہمانوں کو بھی اور منتظمین کو بھی تنگی محسوس ہوگی۔ اور اگر مکانوں کی تنگی کی وجہ سے تکلیف ہونے کے باعث جلسہ کے موقعہ پر مہمانوں کے آنے میں کمی ہوگئی۔ تو یہ

گناہ عظیم

قادیان کے باشندوں کے سر ہوگا۔

دوسری نصیحت

جو میں جلسہ کے سلسلہ میں کرنا چاہتا ہوں۔ اور جو گذشتہ سال بھی کی تھی۔ یہ ہے۔ کہ یہ سخت گرانی کا زمانہ ہے۔ ایک روپیہ کی چیز کی قیمت اس وقت پانچ روپیہ ہے۔ پہلے جلسہ سالانہ کا خرچ بیس اکیس ہزار روپیہ ہوتا تھا۔ مگر اب جلسہ سالانہ کا بجٹ ۵۶ ہزار روپیہ ہے۔ یہ

۵۶ ہزار روپیہ کی رقم

اگر جماعتیں اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ تو چندہ سے وصول ہوسکتی ہے۔ ہمارے چندہ عام کی رقم چھ لاکھ روپیہ کے برابر ہوتی ہے۔ اور اگر چندہ جماعت کی آمد کا سولہواں حصہ بھی سمجھا جائے تو اس کے معنے یہ ہونگے کہ آمد ۹۶ لاکھ روپیہ ہے۔ مگر اس چندہ میں چونکہ وصیت وغیرہ کی رقم بھی ہوتی ہے۔ اسے اگر الگ کردیا جائے۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ جماعت کی آمد اسّی لاکھ روپیہ ہے۔ گو یہ اندازہ ہے۔ بالکل غلط میرے خیال میں ہماری جماعت کی

کل آمد دو کروڑ روپیہ

کے قریب ہے۔ لیکن اگر اسّی لاکھ ہی سمجھ لی جائے۔ تو اس کا مطلب ساڑھے چھ لاکھ روپیہ کے قریب ماہوار ہے۔ اور اگر اس کا دسواں حصہ چندہ جلسہ سالانہ میں وصول کیا جائے۔ تو یہ چندہ ساٹھ ہزار روپیہ سے زائد ہوسکتا ہے۔ پس

جلسہ کے اخراجات

کا جو بجٹ ہے۔ اتنی رقم کا وصول کرنا میرے نزدیک مشکل نہیں۔ مگر چونکہ چندہ جلسہ سالانہ میں عام طور پر سستی کی جاتی ہے قادیان کے دوست بھی اپنی پوری ذمہ داری محسوس نہیں کرتے۔ اور زمیندار دوست بھی پوری ذمہ داری محسوس نہیں کرتے۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل۔ بدھ جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسی سال حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدا تعالےٰ سے علم پاکر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔

(ناظر دعوت وتبلیغ)

جلسہ سالانہ پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے جماعتہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

(۱) جملہ جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دیکر وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

(۲) اوقات مقررہ کی مقدار گزشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے وقت میں تبدیلی ہوسکیگی

(۳) حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہوتی ہے اور ہر مشتاق زیارت دوست ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہرممکن کوشش فرمائیں۔ ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی ہو لہٰذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

پروگرام ملاقات

۲۶ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ بوقت صبح

جماعتہائے راولپنڈی شہر وضلع	۵ منٹ
" " دہلی و مضافات	۱۲ "
" " انبالہ شہر و "	۵ "
" " صوبہ سندھ	۱۲ "
" " یو۔پی	۱۳ "
" " سی۔پی	۲ "
" " اڑیسہ	۱۱ "
" " بنگال	۹ "

۲۶ ماہ فتح ۲۳ھ ۷½ بجے شام

ریاست کشمیر و جموں	۱۶ منٹ
" پونچھ	۴ "
راجپوتانہ	۳ "
منٹگمری شہر وضلع	۳۰ "
فیروزپور " "	۲۵ "
ریاست بہاولپور	۱۰ "
ریاستہائے پٹیالہ نابھہ جیند۔ مالیرکوٹلہ	۲۰ "
ریاست کپورتھلہ	۵ "

۲۷ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ — ۷½ بجے صبح

جملہ جماعتہائے جہلم شہر وضلع	۲۳ منٹ
" " صوبہ سرحد	۳۵ "
" " کوئٹہ بلوچستان	۶ "
" کیمبل پور میانوالی شہر وضلع	۶ "

۲۷ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ — ۷½ بجے شام

جماعتہائے ملتان و مظفرگڑھ	۲۰ منٹ
بیعت	۳۰ "
لودھیانہ شہر وضلع	۱۵ "
جملہ جماعتہائے شاہ پور سرگودھا	۳۵ "
" " گجرات	۱½ گھنٹہ

۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ — ۷½ بجے صبح

بیعت	۱۲ منٹ
جماعت شملہ	۷ منٹ
" ڈیرہ غازیخان شہر وضلع	۱۱ "
" شیخوپورہ " " "	۳۰ "

۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۳ھ — ۸½ بجے شام

سیالکوٹ شہر وضلع	۱½ گھنٹہ
بیعت	۲۰ منٹ
جھنگ مگھیانہ	۱۰ "
جماعتہائے گوجرانوالہ	۳۰ "
ضلع کانگڑہ و چمبہ	۵ "
جالندھر شہر وضلع	۲۰ "
ہوشیارپور شہر وضلع	۲۰ "

۲۹ ماہ فتح ۲۳ھ ۸½ بجے صبح

لائلپور شہر وضلع	۳۵ منٹ
حصار۔ پانی پت۔ کرنال۔ رہتک گڑگاؤں	۶ "
بیعت	۲۰ "
حیدرآباد دکن	۸ "
بمبئی۔ مالابار	۳ "
امرتسر شہر وضلع	۳۰ "
لاہور " "	۳۰ "
گورداسپور " "	۴۰ "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور شہری جماعتیں بھی پوری ذمہ داری محسوس نہیں کرتیں۔ اس لئے وصول بہت کم ہوتا ہے۔ حالانکہ اگر جماعت کے دوست

ماہوار آمد کا دس فیصدی

بھی دیں۔ تو بھی ساٹھ ستر ہزار روپیہ وصول ہو سکتا ہے۔ مگر حالت یہ ہے۔ کہ اس وقت تک صرف اٹھارہ ہزار روپیہ چندہ کے وعدے آئے ہیں۔ اور گذشتہ سال غالباً کل وعدے ۲۷ ہزار کے آئے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر اس سال بھی ۲۷ ہزار ہی آمد سمجھ لی جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ سلسلہ کے دوسرے کاموں کا تیس ہزار روپیہ جلسہ سالانہ پر خرچ کرنا پڑے گا۔ اور تیس ہزار روپیہ کی رقم ایک غریب جماعت کے لئے معمولی نہیں پس جہاں اس بوجھ کو کم کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے۔ کہ جماعتیں اپنی ذمہ داری کو پوری طرح سمجھیں۔ اور جلسہ سالانہ کا چندہ پوری شرح کے ساتھ ادا کریں۔ اور جہاں ایک اور ذریعہ اس بوجھ کو کم کرنے کا یہ ہے۔ کہ بیت المال بھی اس چندہ کی وصولی کی خاص طور پر کوشش کرے اور زور سے اس کی تحریک کرے۔ اسے عام تحریک سمجھ کر نہ چھوڑ دے۔ وہاں ایک اور ضروری ذریعہ اس بوجھ کو کم کرنیکا یہ بھی ہے۔ کہ قادیان کی جماعت کے افراد اور کارکن

اخراجات کی تخفیف کی انتہائی کوشش

کریں۔ ورنہ یہ بار بڑھتے بڑھتے دوسرے کاموں کو سخت نقصان پہنچائیگا۔ اور اگر ہر سال یہ تیس ہزار کا بوجھ پڑتا جائے۔ تو اسکے معنے یہ ہوں گے۔ کہ دس سال کے عرصہ میں یہی رقم تین لاکھ ہو جائے گی۔ اور اگر جائداد رہن رکھ کر یہ تین لاکھ روپیہ حاصل کیا جائے۔ تو گویا قریباً ۱۵ ہزار روپیہ کا خرچ اور بڑھ جائے گا۔ اور اس طرح یہ سالانہ بوجھ ۴۵ ہزار روپیہ کا ہوگا بعض سوراخ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن اگر ان کو بند نہ کیا جائے۔ تو پل ٹوٹ جاتے ہیں۔ عمارتیں گر جاتی ہیں۔ علاقے ویران ہو جاتے ہیں۔ اور شہر برباد ہو جاتے ہیں۔ پس مومن کو اپنے کاموں میں ہشیار ہونا چاہئیے اور بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہئیے

جب آدمی اپنے گھر کے کاموں میں احتیاط سے کام لیتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ اگر خرچ بڑھتا گیا۔ تو میری جائیداد تباہ ہو جائیگی اور میرے لئے مشکلات پیدا ہونگی۔ تو خدا تعالےٰ کے کاموں میں تو مومن کو بہت ہی زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہئیے۔ پس میں قادیان کی جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ خصوصیت سے عزم اور ارادہ کے ساتھ یہ فیصلہ کر لیں کہ

خرچ زیادہ نہ ہونے دینگے

جہاں تک ایسے گھروں کا سوال ہے۔ جن میں مہمان اس کثرت کے ساتھ اترتے ہیں۔ کہ ان کے لئے گھر میں اپنے لئے کھانا پکانا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ان کے گھروں میں بے شک تین چار دنوں میں کھانا لنگر سے آنا چاہیئے۔ گو جو صاحب توفیق ہیں۔ ان کے لئے میں یہ تجویز کرتا ہوں۔ کہ وہ

اپنے اخراجات کے برابر

آٹا یا اجناس لنگر خانہ میں دے دیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کئے بغیر لنگر سے کھانا لینگے۔ تو اسکے یہ معنے ہوں گے۔ کہ وہ اپنی خدمت کا معاوضہ لیتے ہیں۔ اور گو شریعت نے یہ جائز رکھا ہے۔ کہ وہ لوگ جو غریب ہوں۔ اور جن کے گزارہ کی کوئی صورت نہ ہو۔ وہ

اپنی خدمت کا معاوضہ

لے سکتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی بعض مواقع پر خدمت کا معاوضہ لینا جائز قرار دیا ہے۔ مگر صاحب توفیق کے لئے ایسا معاوضہ لینا اس کے ایمان کی ہتک ہے۔ پس جب وہ مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے اور ان کی خدمت میں مصروفیت کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ مہمانوں کی کثرت کے باعث ان کے گھروں کا انتظام خراب ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے لئے کھانا نہیں پکا سکتے۔ اپنے لئے بھی کھانا لنگر سے لیں۔ تو ان کو چاہیئے کہ اپنے اخراجات کے مطابق آٹا اور دالیں وغیرہ لنگر میں بھجوا دیں۔ گو ایسے لوگوں کے لئے لنگر سے کھانا لینا جائز ہے۔ مگر ایک کامل ایمان والے انسان کے لئے یہ نامناسب ہے۔ کہ وہ زائد بوجھ لنگر پر ڈالے۔ ہاں جو صاحب توفیق نہیں ہیں۔ اور بعض تو ایسے ہوتے ہیں۔ کہ وہ مزدوری

وغیرہ کر کے گزارہ کرتے ہیں۔ اور ان ایام میں ان کو کام بھی چھوڑنا پڑتا ہے۔ اور اسطرح ان کو نقصان ہوتا ہے۔ ان کے لئے جائز ہے۔ کہ وہ کھانا لنگر سے لے لیں۔ اور معاوضہ بھی نہ دیں۔ میرے نزدیک اس

غلطی کے ازالہ کی بہترین صورت

یہ ہے۔ کہ جس جس گھر میں مہمان ٹھہرتے ہیں۔ ان کے اپنے افراد کی فہرستیں پہلے سے حاصل کر لی جائیں۔ اور ان کے ہاں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کے کھانے سے اتنے افراد کا کھانا زیادہ ان کو دے دیا جائے۔ اس طرح جو بے حساب کھانا گھروں میں جاتا ہے۔ وہ نہ جا سکے گا۔ بعض لوگ کھانا لیتے وقت تعداد زیادہ لکھوا دیتے ہیں۔ اور اس جھوٹ کا نام وہ احتیاط رکھتے ہیں۔ مگر یہ احتیاط نہیں۔ بلکہ جھوٹ اور اسراف ہے۔ وہ باقاعدہ حساب سے کھانا نہیں لیتے۔ بلکہ اگر ان کے ہاں چالیس مہمان ہوں۔ تو کہہ دیتے ہیں۔ کہ ستر آدمیوں کی پرچی دے دی جائے۔ اگر ان کے

گھر کے افراد کی صحیح تعداد

معلوم ہو۔ تو مہمانوں کی تعداد کے ساتھ ان کے گھر کے افراد کی تعداد ملا کر ایک حساب کے مطابق ان کو پرچی دی جا سکتی ہے۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ان کے گھر کے افراد کی صحیح تعداد پہلے سے معلوم ہو۔ اس طرح بہت سا کھانا بچ سکتا ہے۔ مگر جب حساب کوئی نہ ہو۔ اور بے حساب تعداد کا کھانا ایک شخص مانگے۔ تو منتظمین مجبور ہوتے ہیں۔ کہ اسے اتنا ہی کھانا دیں۔ چونکہ کوئی حساب وغیرہ ہوتا نہیں بعض لوگ تعداد کو حد سے بڑھا دیتے ہیں۔ مگر حساب میں آ کر زیادہ پابندی ہو جاتی ہے پس

افسروں کو چاہیئے

کہ جن لوگوں نے اپنے مکان مہمانوں کے لئے پیش کئے ہیں۔ یا جن گھروں میں مہمان اترینگے ان کے افراد کی فہرست پہلے سے حاصل کر لیں اور یہ معلوم کر لیں۔ کہ ان کو اپنے گھر کے لئے کتنے آدمیوں کا کھانا درکار ہوگا۔ ایسی فہرستیں حاصل کر کے وہ ان کو وقت سے پہلے چیک بھی کر سکتے ہیں۔ اور دیکھ سکتے ہیں۔ کہ واقعی ان کے افراد اتنے ہی ہیں۔ جتنے انہوں نے بتائے ہیں۔ اور انہوں نے اس تعداد میں کوئی زیادتی تو نہیں کی۔ جلسہ کے بعد دیکھا گیا ہے۔ کہ بچی ہوئی سینکڑوں من روٹیاں جانوروں وغیرہ کے لئے

فروخت ہوتی ہے۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ لوگ بے احتیاطی سے کھانا منگوا لیتے ہیں۔ پس ایک تو اس احتیاط کی ضرورت ہے۔

دوسرا طریق

یہ ہے۔ کہ پبلک کی اچھی طرح تربیت کی جائے اور انکو اچھی طرح سمجھایا جائے۔ کہ اس بے احتیاطی سے سلسلہ کو کتنا نقصان پہنچتا ہے۔ صحیح تربیت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ میرا ایک خطبہ میں ایک بات بیان کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ چاہیئے کہ ان ایام میں متواتر جلسے کئے جائیں۔ اور ضروری ہدایات ہر چھوٹے بڑے کے اچھی طرح ذہن نشین کی جائیں۔ اسکے بغیر تربیت نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بار بار نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اب اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یہ کہتے۔ کہ جب خدا تعالےٰ نے حکم دے دیا ہے۔ تو اب میرے کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی بات نہیں مانتا۔ وہ میری کب مانے گا۔ تو اگر صحابہ کہتے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے نماز کا حکم دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تاکید فرمائی ہے۔ پس جسنے خدا تعالےٰ کی نہیں مانی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نہیں مانی۔ وہ ہماری کب مانیں گے۔ تو کیا اسلام پھیل سکتا۔ اور دنیا میں اتنے لوگ نمازیں پڑھنے والے پیدا ہو جاتے ہرگز نہیں۔ خدا تعالےٰ نے حکم دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم برابر اسکی تاکید فرماتے رہے۔ پھر ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ۔ علیؓ اور ہزاروں دوسرے صحابہ۔ پھر ان کے بعد تابعین اور تابعین کے بعد تبع تابعین اور پھر امت کے اولیاء مثلاً سید عبد القادر جیلانی معین الدین چشتی نظام الدین اولیاء وغیرہ اسکی تلقین کرتے رہے۔ مگر پھر بھی جو حالت ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ کیا سب لوگ نمازیں پڑھتے ہیں۔ بلکہ آجکل تو اکثر مسلمان بھی نہیں پڑھتے۔ پس بار بار کہتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔ بار بار کہنے سے ہی قوموں کی تربیت ہوتی ہے۔ جب کسی قوم میں یہ خیال پیدا ہو۔ کہ اب کہنے کی ضرورت نہیں جب کسی قوم کے افراد کو تکرار برا لگنے لگتا ہے تو وہ قوم تباہ ہو جاتی ہے۔

تکرار سے ہی زندگی پیدا ہوتی ہے

جماعت میں ہمیشہ نئے آدمی شامل ہوتے رہتے ہیں۔ جنکو علم نہیں ہوتا۔ ان کو آگاہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسے لوگ اگر غفلت کرینگے۔ تو ضروری ہے کہ انکا ہمسایہ بھی غفلت کریگا۔ وہ یہ خیال نہیں کریگا۔ کہ ہمسایہ واقف نہیں۔ بلکہ اسے دیکھ کر خود بھی اس بات کو جائز سمجھنے لگتے ہیں۔ پھر نئی پود بھی ترقی کرتی رہتی ہے جو بچے آج ۱۳ سال کے ہیں وہ ۱۰ سال قبل تین سال کے تھے۔ ان کو سمجھانا بھی ضروری ہے وہ اگر نہیں سمجھیں۔ گے تو انجیکشن کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے اور ساتھی خراب ہوں گے۔ پس تربیت کے لئے ضروری باتوں کا دہرانا اور بار بار سکھانا ضروری ہوتا ہے۔ پس چاہیئے کہ

ہر محلہ والے متواتر جلسے کریں

اور تمام افراد کو سکھائیں۔ عورتوں کو مردوں کو سب کو اچھی طرح ان باتوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ خدام الگ جلسے کریں۔ انصار الگ کریں۔ اطفال الگ کریں۔ لجنہ کے الگ جلسے ہوں۔ اور محلوں والے الگ کریں۔ اور اچھی طرح یہ بات لوگوں کے ذہن نشین کریں۔ کہ جماعتی بوجھ کا کم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اور بہت ثواب ہے۔ ہر روٹی کا ٹکڑا جو ضائع ہوگا۔ دال کا ہر چمچہ جو ضائع ہوگا۔ یا جو غیر حقدار کے پاس پہنچے گا۔ اتنا ہی کلمۂ شہادت کے پھیلانے میں روکاوٹ پیدا ہوگی۔ اتنا ہی تبلیغ کے کام میں کمزوری پیدا ہوگی۔ اگر ہر ایک کے کان میں یہ بات ڈالی دی جائے۔ جماعت میں ایسی بیداری پیدا کو دی جائے۔ کہ ہر شخص یہ سمجھے۔ کہ اگر ایک چیونٹی بھی سلسلہ کے خزانہ سے گندم کا ایک دانہ لے جاتی ہے۔ تو وہ اس کے لئے جوابدہ ہے۔ تو بہت سا بوجھ کم ہو سکتا ہے۔ اگر یہ روح افرادِ جماعت میں پیدا ہو جائے۔ تو

قومی دیانت

ایسے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔ کہ پھر ایمان کو کبھی گھن نہیں لگ سکتا۔ کیونکہ گھن ہمیشہ گندم کے دانے کو لگتا ہے۔ سسری گندم کو کھا سکتی ہے۔ ایمان کے دانہ کو نہ گھن لگتا ہے۔ اور نہ اسے سسری کھاتی ہے۔ پس جس قوم کے افراد کے قلوب میں ایمان کی روئیدگی پیدا ہو جائے۔ وہ تباہ نہیں ہو سکتی۔ خدا نے وہ سسری پیدا ہی نہیں کی۔ جو ایمان کے دانے کو کھا سکے۔ جب کسی قوم کی بنیاد ایمان پر قائم ہو جاتی ہے۔ تو دنیوی ذرائع اسے تباہ نہیں کر سکتے۔ پس یہ باتیں جماعت کے ہر فرد کو سکھائیں۔ اور اس کے لئے محلوں والے الگ جلسے کریں۔ خدام۔ انصار۔ اطفال اور لجنات کے جلسے الگ ہوں۔ اور یہ باتیں اچھی طرح ہر ایک کے ذہن نشین کی جائیں۔ یہ صحیح ہے۔ کہ پھر بھی

کچھ نہ کچھ کمزور

رہ جائیں گے۔ یا منافق ہوں گے۔ مگر ان کا کوئی علاج نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی جب منافق موجود تھے۔ تو ہمارا یہ خیال کرنا کہ ہم میں منافق نہیں رہیں گے۔ بالکل غلط بات ہے۔ اگر کوئی اس امر کا سب سے زیادہ مستحق تھا۔ کہ اس کے زمانہ میں منافق نہ ہوتے۔ تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ اور جب آپؐ کے زمانہ میں بھی منافق موجود تھے۔ تو کسی اور زمانہ کے لوگوں کا یہ امید رکھنا کہ ان میں منافق نہ ہونگے موہوم امید ہے۔ ساری خرابی اس سے پیدا ہوتی ہے۔ کہ بعض لوگ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ ہم میں منافق نہیں ہیں یا نہیں ہو سکتے۔ منافق ہمیشہ بھیس بدل کر لوگوں کے ایمان کو خراب کرتے رہتے ہیں۔ لوگوں میں قصہ کے طور پر یہ بات مشہور ہے۔ ایسے قصص کو ایمان کی بنیاد سمجھنا تو غلطی ہوتی ہے۔ البتہ ان سے سبق حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ

شیطان مور کے بھیس میں

جنت میں داخل ہوا تھا۔ مور کا مطلب یہی ہے کہ وہ گو بظاہر بہت خوبصورت تھا۔ مگر اندر سے جانور تھا۔ تو منافق بھی اندر سے تو جاہل اور احمق ہوتا ہے۔ مگر باہر سے بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ لوگ عام طور پر ظاہری شکل پر فریفتہ ہو جاتے ہیں۔ مگر اندرونی حماقت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ پس ہماری جماعت میں بھی منافقوں کا ہونا ضروری ہے۔ اور جب تک بار بار سمجھا کر کمزوروں کو مضبوط نہ کریں اور اس طرح انہیں منافقوں کا شکار ہونے سے نہ بچائیں۔ اور جو منافقت میں پختہ ہو چکے ہیں ان کی غلطی کو الم نشرح نہ کر دیں۔ ہم نقصان سے محفوظ نہیں ہو سکتے۔ اور نگرانی کو چھوڑ نہیں سکتے۔

چوتھا ذریعہ

یہ ہے۔ کہ نگرانی اچھی طرح کی جائے۔ مثلاً خدام اگر یہ کام اپنے ذمے لیں۔ اور سو گھروں کو بھی روزانہ چیک کرنے کا انتظام کر لیں۔ اچانک پہنچکر مہمانوں کی لسٹیں جمع کریں اور دیکھیں کہ آیا وہ کھانے کی لسٹوں کے مطابق ہیں۔ تو اس سے بھی بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ اگر خدام روزانہ ایک سو گھر بھی اس طرح چیک کرنے کا انتظام کر لیں۔ تو پانچ روز میں پانچ سو گھر چیک کر سکتے ہیں۔ اس کا ایک نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ کمزور سمجھ جائیں گے۔ کہ ہم اپنی کمزوری کو چھپا نہیں سکیں گے۔ اور

بے احتیاطی کرنیوالے

محتاط ہو جائیں گے۔ ناواقفوں کو علم ہو جائیگا۔ پس یہ چار ذرائع ہیں۔ جن پر اگر عمل کیا جائے تو جلسہ کی آمد بڑھائی اور خرچ گھٹایا جا سکتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ قادیان کی جماعت اپنے روائتی اخلاص کے مطابق اس بارہ میں بھی اصلاح کرے گی۔ اور ایسا رویہ اختیار کرے گی۔ کہ ہر فرد یہی سمجھے گا۔ کہ

سلسلہ کے اموال کی حفاظت

میرے ذمہ ہے۔ اور میں ہی اس کے لئے جوابدہ ہوں۔ اور وہ ثابت کر دیں گے۔ کہ سلسلہ کے اموال کی نگرانی وہ اپنے اموال سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔ اگر ان باتوں پر عمل کیا جائے تو اخلاقی طور پر بھی بہت عمدہ اثر ہو سکتا ہے۔ مثلاً جب کوئی شخص گھر میں بے حساب روٹی منگواتا ہے۔ اور مہمانوں کے علاوہ اس کے گھر والے بھی وہی کھاتے ہیں۔ تو مہمانوں کو یہی خیال ہوتا ہے۔ کہ یہ بددیانتی کرتا ہے۔ بعض لوگ بے حساب کھانا منگوا لیتے ہیں۔ خود تو کھاتے ہی ہیں۔ مگر روٹی اور سالن ضائع بہت کرتے ہیں۔ اور اردگرد بانٹ بھی دیتے ہیں۔ اور اس طرح دوسروں پر اپنا احسان قائم کرتے ہیں۔ اور ایسا کر کے جہاں سلسلہ کا نقصان کرتے ہیں۔ وہاں اپنے ساتھ ان

مہمانوں کا تقویٰ

بھی کمزور کرتے ہیں جنکے سامنے ایسا کرتے ہیں۔ ایسی باتوں کو دیکھ کر مہمانوں پر یقیناً بُرا اثر ہوتا ہے لیکن اگر باہر سے آنے والے دیکھیں۔ کہ قادیان کے ہر مرد اور ہر عورت اور ہر بچے اور ہر بوڑھے کو سلسلہ کے مال کا درد اپنے مال سے بھی زیادہ ہے۔ اور اگر وہ دیکھیں۔ کہ جو لوگ اپنے لئے بھی لنگر سے کھانا منگواتے ہیں۔ وہ علی الاعلان منگواتے ہیں۔ تو پھر ان پر بُرا اثر نہیں ہو سکتا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ محلوں والے بھی۔ خدام بھی۔ انصار بھی۔ اطفال بھی اور لجنات بھی اپنے الگ الگ جلسے کر کے لوگوں کو پوری طرح یہ باتیں سمجھائیں گے۔ کہ وہ کھانا ضائع کر کے سلسلہ کا نقصان نہ کریں۔ اور سب ملکر کوشش کرینگے کہ

اس سال جلسہ کا خرچ کم سے کم ہو

اور نظارت بیت المال۔ جماعتیں اور قادیان کے دوست کوشش کریں گے۔ کہ جلسہ کا چندہ قواعد کے مطابق اور بروقت وصول ہو۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ جلسہ سالانہ کا چندہ وصول نہ ہونے کی وجہ سے ناجائز بوجھ سلسلہ کے دوسرے کاموں پر پڑے ✦

امریکہ میں احمدیہ مشن کی ترقی

محترم جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے مبلغ امریکہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس سال میں نے مارچ سے اگست تک ملک کے طول و عرض میں کثرت سے سفر کیا ہے۔ اس طویل سفر کے خاتمہ پر میں بالکل تھک کر چور ہو گیا تھا۔ اس کے بعد رمضان کا مہینہ آگیا۔ جس کی وجہ سے کام کا بار اور بھی بڑھ گیا۔ یہ اکتوبر کا مہینہ ہے۔ اور میں مسلم سن رائز کا تیسرا سہ ماہی پرچہ مرتب کر رہا ہوں جو در اصل جون میں شائع ہو جانا چاہیئے تھا۔ اس سے آپ لوگ اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ مجھ پر کام کا کس قدر بوجھ ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ مشن امریکہ بہت اچھی حالت میں ہے۔ اور مشکلات کے باوجود ترقی کر رہا ہے۔ امریکہ کی مختلف احمدیہ جماعتوں نے رمضان کے روزے اخلاص کے ساتھ رکھے۔ اور عید بڑی کامیابی سے منائی گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آج کے خطبہ کے ساتھ

(۱) تحریک جدید کے اُن مجاہدوں کے نام شائع ہو رہے ہیں جنہوں نے گیارھویں سال کے لئے سال دہم سے ہی اضافہ نہیں کیا۔ بلکہ سال دہم سے بھی بہت بڑھایا ہے۔ اور بعض نے تو ایک ماہ کی آمد نہیں بلکہ دو دو ماہ کی آمد دی ہے اور آئندہ سالوں میں بھی اس پر اضافہ کرنے کی نیت رکھتے ہیں۔ دفتر تحریک جدید میں سال دہم سے اضافہ کرنیوالوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جو افسوس ہے۔ کہ عدم گنجائش سے شائع نہیں ہو سکی۔ صرف خاص خصوصیت والی فہرست کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔ (۲) ترجمۃ القرآن کے بارے میں حلقہ وار فہرست صرف ان جماعتوں کی ہے۔ جن کے وعدے مرکز میں پہنچ چکے ہیں۔ لیکن ایک خاصی تعداد جماعتوں کی ایسی ہے۔ جنکے وعدے تا حال پہنچے نہیں۔ پس وہ جماعتیں جنہوں نے ترجمۃ القرآن کا وعدہ ابھی تک نہیں ارسال کیا۔ وہ فوری توجہ کر کے فہرست ارسال فرمادیں۔

---

(۳) لجنہ اماء اللہ کے حلقہ کی فہرست بھی بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکی۔ مگر کثرت سے لجنہ کی فہرستیں ایسی ہیں۔ جو تا حال مرکز میں نہیں پہنچیں۔ جن جماعتوں نے مستورات کے وعدے لیکر نہیں بھیجے۔ وہ بھی فوری توجہ کریں۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے گیارھویں سال کے مجاہدین عظیم الشان قربانیاں کر رہے ہیں

شاندار اور قابل تعریف اضافے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اس کی دی ہوئی توفیق سے تحریک جدید کے گیارھویں سال میں جن مجاہدین نے شاندار قربانیوں کا نمونہ اپنے امام کے حضور پیش کیا ہے۔ ان کی ایک فہرست ذیل میں شائع کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کرنا ضروری ہے۔ کہ خدا کے فضل سے بالعموم مخلصین نے نویں سال کے برابر نہیں۔ بلکہ اکثر مجاہدین نے اپنے دسویں سال سے بھی زیادہ اضافہ کے ساتھ وعدے پیش کئے ہیں۔ دفتر تحریک جدید میں ایسے مجاہدین کی ایک لمبی فہرست موجود ہے۔ مگر اس ساری فہرست کے شائع کرنے کی گنجائش نہیں نکل سکی۔ اس لئے ذیل میں جو فہرست شائع ہو رہی ہے۔ یا آئندہ ہوگی۔ اس میں صرف ان احباب کے وعدے شائع ہو سکیں گے جن کے وعدے غیر معمولی اور نہایت نمایاں اضافہ سے کئے گئے ہونگے۔

اس ضمیمہ میں ان احباب کی فہرست بھی نہیں آسکی۔ جنہوں نے تحریک جدید کے دفتر ثانی کے سال اول کے لئے اپنی ایک ماہ کی آمد کا وعدہ پیش حضور کیا ہے۔ ارادہ تھا۔ کہ ان جماعتوں کے وعدے بھی شائع کر دیئے جاتے جنہوں نے بحیثیت جماعت دسویں سال سے اضافہ کرکے وعدے اپنے امام کے حضور پیش کئے ہیں۔ ان کے نام شائع ہوتے۔ مگر ان کے شائع کرنے میں عدم گنجائش مانع رہی ہے۔ بہر حال ذیل میں غیر معمولی وعدے شائع کئے جاتے ہیں:۔

(۱) میاں عبدالرحیم احمد صاحب محمد آباد سندھ سے صاحبزادی امۃ الرشید بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ۱۱۱۔ اپنی طرف سے ۱۱۱۔ امۃ البصیر صاحبہ ۱۱۔ امۃ النور صاحبہ ۶۔ نانی صاحبہ مرحومہ خود ۱۱۔ کل ۲۵۰۔ جو سال دہم سے اضافہ سے ہے۔

(۲) صاحبزادی سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ سال دہم میں ایک صد اور گیارھویں سال میں ایک سو دس روپیہ کا وعدہ ہے۔

(۳) صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب گیارھویں سال میں ۲۵ روپے کا وعدہ ہے۔ جو سال دہم سے اضافہ سے ہے۔

(۴) صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سال دہم میں ۱۰ روپیہ۔ اب پچیس کا وعدہ حضور کے پیش ہے۔

(۵) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کی طرف سے نزجیہ القرآن کی مد میں بیس روپیہ۔ اور تحریک جدید کے گیارھویں سال میں بیس روپیہ کا وعدہ فرمایا۔ جزاکم اللہ۔

(۶) میر کلیم اللہ صاحب شیموگا۔ خاکسار کا دل کہتا ہے۔ کہ سب کچھ ہی حضور کے قدموں پر نثار کر دوں۔ سال نہم ۲۳۰۔ سال دہم ۲۵۰۔ دیا تھا۔ نیز ایک ہزار مزید بھی اللہ تعالیٰ نے ادا کرنے کی توفیق بخشی تھی۔ اب پانچصد کا چیک سال نہم و دہم کے مجموعہ سے زیادہ کا پیش ہے۔

(۷) چوہدری سعدالدین صاحب راولپنڈی۔ میرا دل نہیں چاہتا تھا۔ کہ قدم پیچھے کیا جائے مگر سوء ادب سے اپنے خیال کا اظہار بھی نہ کیا تھا۔ اب جبکہ حضور نے یکم دسمبر کے خطبہ میں فرمایا ہے۔ تو میں دسویں سال سے اضافہ کرتا ہوں۔ اپنے اور اپنے متعلقین کی طرف سے ۴۴۳ روپے ۲ آنے کا وعدہ کرتا ہوں۔

(۸) ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب جالندھر باوجود مالی تنگی کے یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بہت بڑا فضل ہے۔ کہ اس نے اس حقیر کی خدمت کا موقعہ عطا فرمایا۔ خاکسار اپنے دسویں سال سے زیادتی کے ساتھ ۲۴۵ کا وعدہ پیش کرتا ہے۔

(۹) سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری نویں سال میں نے دوسو روپیہ دیا تھا۔ اب گیارھویں سال کے چارسو روپیہ کا وعدہ ہے جو میری قریباً ایک ماہ کی آمد کے برابر ہے۔

(۱۰) خلیفہ عبدالمنان صاحب جموں۔ اپنا ایک خواب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

تھوڑے عرصہ کے بعد میں حضور کے ہاتھ ایک لفافہ دیکھتا ہوں۔ غالباً وہی لفافہ ہے جو میں نے تحریک جدید کے وعدے کے متعلق لکھا تھا۔ جہاں تک یاد پڑتا ہے حضور فرماتے ہیں کہ چندہ ۴۳۱ روپیہ ہونا چاہئیے۔ اس خیال سے کہ میری تنخواہ چارسو روپیہ ماہوار ہے۔ مگر میں عرض کرتا ہوں کہ حضور میری تنخواہ ان دنوں میں دو سو روپیہ ماہوار ہے۔ تب حضور میرے خط کے دوتین کونہ میں ۲۳۱ روپے تحریر فرماتے ہیں۔ اور غالباً میں بھی اس پر کچھ لکھتا ہوں۔ نیز حضور نے یہ بھی فرمایا۔ کہ اسلام کو اس وقت بہت قربانیوں کی ضرورت ہے۔ سو میں آج اٹھ کر یہ عریضہ لکھ رہا ہوں۔ میں اپنا وعدہ گیارھویں سال کا ۲۳۱ روپیہ کرتا ہوں۔

(۱۱) بی۔ ایم بشیر احمد صاحب بنگلور۔ حضور جس قدر دنیا کی اصلاح کرنا عظیم الشان کام ہے۔ اتنی ہی قربانی کرنے کی تعلیم دی جاری ہے۔ اے اللہ تو ہم کو توفیق بخش۔ کہ ہم اسے انجام دے سکیں۔ میرے پاس جو کچھ ہے۔ وہ خدا۔ اس کے رسول اور خلیفہ کا ہی ہے۔ خدا مجھے اور دے۔ تا میں اسے بھی اس کی راہ میں دے دوں۔ سال دہم ۲۲۴ تھا۔ اب ۲۵۷ روپیہ اپنی اہلیہ۔ والدین اور اپنی طرف سے پیش ہے۔

(۱۲) ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب محلہ دارالعلوم۔ اپنے ۸ کس عزیز و اقرباء کی طرف سے دس سال سے متواتر دیتے آرہے ہیں۔ وہ ۲۷۰۔ کا وعدہ سال دہم سے اضافہ سے کرتے ہیں۔ اور اپنی ایک ماہ کی آمد سے قریباً ڈیوڑھا دیتے ہیں۔

کئی احباب نے جو دفتر اول میں شامل ہیں۔ دریافت کیا۔ کہ حضور جو دور اول میں شامل ہیں۔ کیا وہ ایک ماہ کی آمد دے کر دفتر ثانی کے سال اول میں بھی شامل ہو جائیں۔ ایسے دوستوں کے لئے حضور نے رقم فرمایا کہ "دوسرا اعلان ان کے لئے ہے۔ جو دفتر اول میں شامل نہیں"۔

دفتر اول کی فضیلت کو قائم رکھو

(۱۳) ایک صاحب نے لکھا۔ کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھے برسر روزگار کیا۔ تو میں نے دس سال کا اکٹھا چندہ ادا کرنے کا ارادہ کیا۔ اور کچھ ادا بھی کیا جو موجودہ آمدنی کے لحاظ سے بہت قلیل تھا۔ اس لئے خاکسار کا نام بجائے دفتر اول میں لکھنے کے دفتر ثانی میں ایک سو پندرہ روپیہ کے وعدے کے ساتھ لکھا جائے (سال اول) پہلے سالوں کا چندہ ادا کرنے سے تسلی نہیں۔ کیونکہ وہ بہت حقیر تھی۔ اس پر حضور نے رقم فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ نے دفتر اول میں حصہ لینے کا موقعہ دیا ہے۔ تو آپ کو جس قدر توفیق ہے۔ دفتر اول کے گذشتہ چندوں میں زیادتی کرکے ادا کر دیں۔ **اس فضیلت کو** جب آپ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تو دفتر ثانی میں شامل ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ جو رقوم دفتر ثانی میں دینا چاہتے ہیں۔ اسی کو دفتر اول میں دے دیں"۔

پس وہ احباب جو دفتر اول میں شامل ہیں۔ وہ اپنی اس فضیلت کو قائم رکھیں۔ اور کوشش سے قائم رکھیں۔

(۱۴) وقیع الزمان صاحب سی۔ پی۔ اللہ تعالیٰ کا احسان اور میری کوتاہیوں پر بغیر حساب اس کی پردہ پوشی ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل سے تحریک جدید کے دس سال تک شامل ہونے کی توفیق بخشدی۔ ورنہ اس پشیمانی میں کہ دور اول میں مجھ سے لاانتہا کوتاہیاں ہوئی ہیں۔ جن کی وجہ سے میں ہرگز اس قابل نہ تھا۔ کہ پانچ ہزاری فوج میں شامل ہوتا۔ اور اس شکریہ میں کہ باوجود میری کوتاہیوں کے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھے اس جماعت میں شامل ہونے کی توفیق بخشی میں اس شرح سے وعدہ پیش کرتا ہوں۔ جو حضور نے نئے شامل ہونے والوں کے لئے مقرر فرمایا۔ چنانچہ گیارھویں سال کا وعدہ ایک ماہ کی تنخواہ یعنی ساڑھے چارسو کا حضور کی خدمت میں برائے قبولیت پیش ہے۔ حضور نے آپ کے لئے دعا فرمائی۔ اور جزاکم اللہ احسن الجزاء رقم فرمایا۔

(۱۵) مسعود شاہ صاحب آگرہ۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر رکھے۔ مومنوں کے لئے ہمیشہ کوئی نہ کوئی موقعہ بہتر سے بہتر خدمت اسلام پیدا کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جزائے خیر دے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کہ میں نے جس قدر بھی احمدیت کے لئے زیادہ قربانی کی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی قدر مجھ کو زیادہ دولت دی۔ میں یہ محض جذبات کی بناء پر نہیں کہہ رہا۔ بلکہ حقائق کی بناء پر عرض کرتا ہوں۔ خدا کی راہ میں زیادہ سے زیادہ دینا ایک سودمند تجارت کے ماسوائے کچھ نہیں۔ اس میں خسارہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ بلکہ سود ہی سود اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ میرا دسویں سال کا چندہ ایک سو روپیہ تھا۔ گیارھویں سال میں اس سے

دوگنا دو سو روپیہ دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ سالوں میں برائے نام نہیں۔ بلکہ کافی اضافہ کرتا رہوں گا حضور یہ وعدہ میرا قبول فرمائیں۔

(۱۶) صلاح الدین صاحب فیلڈ سروس۔ میں نے سال دہم میں ۱۲۰ دیئے تھے گیارھویں سال کے لئے ۱۸۰ کا وعدہ ہے۔ جو میری دو ماہ کی آمد کے برابر ہے۔ جنگ کی وجہ سے مجھے معقول تنخواہ مل رہی ہے۔ اس لئے ممکن ہے۔ کہ جنگ کے بعد یہ موقعہ نہ رہے۔ اس لئے حضور یہ وعدہ قبول فرمائیں۔

(۱۷) کیپٹن عبدالحمید صاحب کیشئر۔ حضور کا خطبہ متعلق تحریک جدید شائع ہونے سے قبل میری اہلیہ نے قادیان تشریف سے خط لکھا کہ گیارھویں سال میں نویں سال کے برابر دینا ہے۔ چنانچہ میں نے ۲۶۱ روپیہ ۲ آنے کا چیک جو سال نہم کے برابر ہے حضور میں پیش کر دیا۔ مگر خطبہ پڑھنے سے معلوم ہوا کہ زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ پس میں اپنا وعدہ معہ اپنے بچہ عبدالمالک اور والد مرحوم کے ۵۵۵ کرتا ہوں۔ میرے گھر والوں کا وعدہ ۶۰ ہے۔ اس کے علاوہ نیز میں نے ترجمۃ القرآن میں سات سو اسی روپیہ کا وعدہ کیا ہوا ہے جس کی ۶۵ روپیہ ماہوار قسط ادا ہو رہی ہے اس لئے یہ ۲۹۳ کی رقم پانچ چھ ماہ کے اندر اندر ادا کرنے کی کوشش کروں گا حضور دعا فرمائیں۔

فرمایا:-

(۱) "یاد رکھو! یہ اموال ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ اور یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہیں گی۔ یہ زندگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ بلکہ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی۔"

(۲) "مونہہ سے کہنے سے کچھ نہیں بنتا۔ وہ قربانیاں پیش کرو۔ جو صحابہؓ نے پیش کیں۔ اسی طرح اپنی جانیں خدا کی راہ میں پیش کرو۔ جس طرح صحابہؓ نے کیں۔ اسی طرح اپنے اموال دین کے رستہ میں خرچ کرو۔ جس طرح صحابہؓ نے خرچ کئے۔ اسی طرح اپنے وطنوں کو قربان کرو جس طرح صحابہؓ نے اپنے وطنوں کو قربان کیا۔ دین کی خدمت کے لئے ہر وقت کمربستہ رہو۔ جس طرح صحابہؓ ہر وقت کمربستہ رہتے تھے۔ ہر طریق سے اپنی قربانیوں کو خدا کے حضور پیش کرو۔"

(۳) "جس طرح تم کہتے ہو۔ کہ ہمیں صحابہؓ کا مثیل بننے کا موقعہ ملا۔ خدا کرے۔ وہ دن آئے۔ کہ جب تم خدا کے حضور پیش ہو۔ تو تمہارا خدا۔ اور اس کا رسول یہ کہے۔ کہ یہ ہیں میرے صحابہؓ۔ جو بعد میں آئے۔ مگر ان کی قربانیوں نے ان کو صحابہؓ میں شامل کر دیا۔"

ترجمۃ القرآن کیلئے وعدہ کرنے والی جماعتوں کی حلقہ وار اور ضلع وار فہرست

فرمایا: "چونکہ یہ کام اپنے اندر بہت بڑی وسعت رکھتا ہے۔ اور ہر جماعت اپنے حلقہ کی نگرانی نہیں کر سکتی۔ اس لئے میں ایک دفعہ پھر دفتر تحریک جدید کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس تحریک کی نگرانی کرنا اس کی کامیابی کے لئے متواتر جدوجہد کرنا، لوگوں سے چندہ وصول کرنا ان کا باقاعدہ حساب رکھنا۔ اور وعدہ کرنے والوں کو اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہنا تحریک جدید کے مرکزی کارکنوں کا فرض ہے۔ صرف مقامی جماعتوں پر ہی اس کی ذمہ واری نہیں۔ بے شک وہ جماعتیں بھی ذمہ وار ہوں گی۔ کہ اس بوجھ کو اٹھائیں مگر مرکز اپنی ذمہ واری سے سبکدوش نہیں ہو سکتا۔"

قرآن کریم کی اشاعت میں حصہ لینا ایسا ہے۔ کہ جیسے کوئی صدقہ جاریہ کے طور پر کسی کار خیر میں شامل ہو۔ کیونکہ اس کا موقعہ اللہ تعالیٰ نے صدیوں کے بعد عطا فرمایا ہے۔ پس ہر جماعت اور ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ ایسی مبارک اور بابرکت تحریک میں حصہ لے۔

بے شک ایک ایسے حصہ کے وعدے تو مرکز میں موصول ہو چکے ہیں۔ مگر ایک بڑا حصہ ایسا ہے جس نے ابھی تک اپنے وعدوں کی فہرستیں نہیں ارسال کی ہیں۔ ان جماعتوں کو جن کے وعدے ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچے۔ وہ فوری توجہ کریں۔ اور تراجم قرآن کریم کے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے ارسال فرمائیں۔ اس غرض سے کہ ہر ایک جماعت کو معلوم ہو جائے۔ کہ اس کا ترجمۃ القرآن کا وعدہ مرکز میں پہنچا ہے۔ یا نہیں۔ ذیل میں حلقہ وار ایک فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ تا ہر ایک جماعت جس نے تاحال وعدہ نہیں بھیجا۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے نام جن کے وعدے آ چکے ہیں۔ اس فہرست میں درج نہیں کئے گئے۔ براہ راست وعدہ کرنے والے جن افراد نے وعدے نہیں بھیجے۔ وہ بھی توجہ فرما کر اپنے وعدے مرکز میں بھجوا دیں۔

مرکز میں وعدہ کرنے والی جماعتوں کی حلقہ وار فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱) حلقہ قادیان سے قادیان۔ جماعت ڈیرہ بابا نانک۔ بہلول پور۔ اٹھوال۔ بگول۔ گورداسپور کھوکھر کے ماسوائے باقی جو جماعتیں ہیں۔ وہ ترجمۃ القرآن کے وعدے فوری ارسال کریں۔ یوروپین ممالک میں تو شاید ابھی تحریک بھی نہ پہنچی ہو۔

(۲) حلقہ لاہور ضلع سیالکوٹ سے سیالکوٹ بھاگو وال۔ کوٹ کرم سنگھ۔ نوشہرہ۔ پسرور میانی نانو۔ عزیز پور ڈوگری ضلع شیخوپورہ سے شیخوپورہ۔ سید والہ۔ منڈی چڑی۔ شاہ مکین آنبہ۔ بھٹہ بھروانہ۔ بھینو آن۔ نانو ڈوگر۔ ضلع فیروز پور سے فیروز پور شہر کا ایک حصہ اور چھاؤنی۔ کوٹ کپورہ۔ ضلع امرتسر سے صرف جماعت سندر گڑھ۔ اجنالہ۔ جماعت لاہور سے صرف احمدیہ ہوسٹل بھری شاہ کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ باقی اس حلقہ کی تمام جماعتیں توجہ فرمائیں۔

(۳) حلقہ دکن۔ ورنگوالہ جھگڑیا۔ نیرنگ کے بعض احباب کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ مکرمی ملک حسن محمد صاحب فرید توجہ فرمائیں۔ ناگپور کاپٹی۔ بمبئی جبلپور شیموگہ۔ ساگر۔ تدکیرہ جیسور ساتن کولم۔ ایم زید دین صاحب۔ ان کے وعدے آ چکے ہیں۔ اس حلقہ میں بیرون ہند کا جو حصہ ہے ان تک تحریک شاید ابھی نہ پہنچی ہو۔ امید ہے کہ وہ جماعتیں اپنے وعدے فوری حضور کے پیش کرینگی۔

(۴) حلقہ بنگال۔ جماعت کلکتہ۔ بھرت پور۔ سونگڑہ ڈبروگڑھ۔ آسام۔ کرڈاپلی نگر یا اسٹیٹ اڑیسہ بنیاڑہ۔ برما اور آسام کے فرنٹ پر جو فوجی ہیں ان میں سے ابھی ۱۷ فوجیوں کے وعدے آئے ہیں۔ اس حلقہ کی اور جماعتیں اور فوجی احباب توجہ فرمائیں۔

(۵) حلقہ دہلی۔ علی پور کھیڑہ۔ احمد آباد۔ کان پور۔ بریلی۔ امروہہ لکھنؤ . . . . شملہ۔ حصار۔ کرنال۔ دہلی خاص جے پور۔ اود ھے پور کٹیا۔ بیگوسرائے۔ بھاگل پور جھانسی۔ خان پور ملکی مونگھیر۔ جے پور پٹیالہ۔ مالیر کوٹلہ نابھہ۔ کپورتھلہ دھوری۔ بسراور۔ سنور۔ کھنہ۔ انبالہ شہر و چھاؤنی لدھیانہ۔ بلود۔ علی پور۔ راہوں۔ اوڑ میٹھیانہ۔ نگہ چکلانہ۔ بیگم پور کنڈھی۔ آدم پور دوآبہ۔ صریح گوڑہ ماہل پور۔ کنگنہ۔ لنگڑوعہ۔ جنگین۔ برہ پورہ۔

(۶) حلقہ سرحد و سندھ ضلع گجرات سے شادیوال خورد مونگ۔ کنجاہ۔ دھوڑائے۔ سرائے عالمگیر۔ پنڈی لالہ سعد اللہ پور۔ کنجاہ۔ اسماعیلہ۔ گولیکی۔ فتح پور۔ ڈنگہ رجوعہ۔ پنڈی بہاء الدین۔ ضلع لائلپور سے چک چک ۱۰۸۔ تونڈی۔ گوجرہ۔ جھنڈانوالہ۔

علاقہ سرحد سے پشاور۔ نوشہرہ۔ مردان۔ چارسدہ مانسہرہ۔ زرنگ زئی۔ سوڈخشکی۔ بالاکوٹ۔ سوانتہ اچنی پایاں۔ غلیل مرکز۔ ٹوپی۔ کوٹ فتح خان۔ ایبٹ آباد بنوں۔ سرائے نورنگ۔ کوہاٹ۔ ڈیرہ اسماعیلخان۔ منٹگمری سے چک ۳۰ احمدیانوالہ منٹگمری۔ پاکپٹن۔ چک ۱۹/۸۸ علاقہ سندھ۔ محمد نگر سانگھڑ۔ باڈہ۔ کراچی میرپور خاص نصرت آباد اسٹیٹ۔ جودھپور۔ احمد آباد اسٹیٹ۔ . . . سندھ سیمنٹ ورکس۔ محمد آباد اسٹیٹ سکھر۔ کوٹ احمدیاں۔ ڈگری۔ کوئٹہ۔ دریا خاں بہاولپور ریاست۔ صادق گڑھ پیلس۔ چک ۱۲ چک ۱۵/P ضلع ملتان سے چک ۵۴۳ چک ۱۹/8L۔ کبیر والہ۔ شجاع آباد۔ لودھراں۔ خانیوال۔ ضلع سرگودھا خوشاب۔ چک ۹۸ جنوبی۔ مٹھہ لک کوٹ مومن۔ چک ۱۱۲۔ مڈھ رانجھا۔ ۱۸ ہزاری کشمیر سرینگر۔ کوٹلی میرپور۔ یاڑی پورہ۔ جموں۔ کوٹلی۔ . ضلع جہلم سے پنڈدادنخان۔ خان پور۔ چکوال۔ کوہ مری۔ دہریالہ۔ جالب۔ ضلع گوجرانوالہ سے گجو گکھیانہ ضلع جھنگ۔ ڈیرہ غازیخان۔ ہیرو غربی۔ کالا باغ ضلع میانوالی۔ لیہ ضلع مظفر نگر۔

لجنہ اماء اللہ کی فہرست اس میں نہیں آ سکی۔ وہ آئندہ دی جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

قرآن کریم کے تراجم کی فہرست حلقہ وار۔ اور ضلع وار سوائے لجنہ اماء اللہ کے جن جماعتوں کے وعدے مرکز میں پہنچے ہیں ان کی فہرست شائع کرتے ہوئے ان جماعتوں سے جن کے وعدے تاحال مرکز میں نہیں پہنچے۔ ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جماعتیں اپنی فہرستیں مکمل کر کے جلد ارسال فرمائیں۔ جن وعدہ کرنے والے افراد کے وعدے براہ راست مرکز میں پہنچ چکے ہیں۔ ان کے نام اس فہرست میں نہیں دیئے گئے۔ مگر ابھی بعض براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کے وعدے مرکز میں نہیں پہنچے۔ وہ افراد اور جماعتیں اپنی فہرستیں مکمل کر کے جلد ارسال کریں۔ یاد رکھو۔ "یہاں کا کھایا ہوا کام نہیں آئے گا۔ بلکہ جو خدا کے رستہ میں خرچ کیا ہوا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو۔" اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ والسلام۔

خاکسار

برکت علی خان

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تعمیری اور تبلیغی کام

افریقہ کے مختلف علاقوں میں احمدیت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ اس کا ذکر وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد سیرالیون نے گذشتہ سہ ماہی کی جو رپورٹ ارسال کی ہے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی بنیادیں نہایت مستحکم اور استوار ہو رہی ہیں۔ ایک قصبہ مگبورکا میں ایک مسجد اور ایک مشن ہاؤس اس سے قبل تعمیر ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ مکرم مولوی صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک اور بہت بڑی عمارت جو پہلی ہر دو عمارتوں سے لمبائی اور چوڑائی میں بڑی ہے۔ سامان تعمیر کی شدید مشکلات اور بعض انتظامی دقتوں کے باوجود مکمل کرائی ہے۔ اس تعمیر کی طرف ہمہ تن متوجہ رہنے کے باوجود آپ نے درس و تدریس کا سلسلہ بھی باقاعدہ جاری رکھا۔ اور قصبہ کے شامی باشندوں کو ان کے گھروں پر جا کر تبلیغ کرتے رہے۔ قریباً بیس غیر احمدیوں اور عیسائیوں کو تبلیغی خطوط بھی لکھے۔ یا ان کے استفسارات کے جواب ارسال کئے۔ اور بعض سربرآوردہ لوگوں کو سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ دو مضامین بزبان عربی لکھے۔ اور رسالہ البشریٰ فلسطین کثرت سے شامیوں میں فروخت اور تقسیم کیا۔

ایک عیسائی سرکاری افسر کو تبلیغ

علاقہ کے میڈیکل افیسر جو مذہباً عیسائی ہیں۔ اپنے مفوضہ فرائض کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں دوبار تشریف لائے۔ تو مکرم مولوی صاحب نے ان کو خوب تبلیغ کی۔ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی تصنیف تحفہ شہزادہ ویلز ان کو پڑھنے کے لئے دی۔ اس کے مطالعہ کے بعد جو سوالات انہیں پیدا ہوئے۔ ان کے جواب میں مولوی صاحب نے چھ صفحات کا ایک خط ان کو لکھا

مخالفت اور نصرت الٰہی کا نظارہ

ایک شامی نے اس بات پر بگڑ کر کہ اس کے لڑکے کے ساتھ جو احمدیہ سکول میں پڑھتا ہے۔ کالے لڑکوں کے مقابلہ میں امتیازی سلوک کیوں نہیں کیا جاتا۔ مخالفت شروع کر دی۔ ہمارے مبلغ صاحب نے اسے بتایا۔ کہ یہ ہم سے نہیں ہو سکتا۔ کہ سفید اور کالے میں فرق کیا جائے۔ مگر اس نے اپنے لڑکے سکول سے نکال لئے۔ اور بعض دوسرے شامیوں سے بھی ایسا ہی کرایا اور مخالفت شروع کر دی۔ ایک دفعہ اس نے ہمارے مبلغین کو سر بازار گالیاں دیں۔ اور حملہ کرنے کی دھمکی بھی دی۔ مگر انہوں نے صبر سے کام لیا۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہے ایک دن اس نے شامیوں کی ایک مجلس میں کہا۔ کہ اب ہم ایک قلیل عرصہ میں احمدیت کو یہاں سے نکال دیں گے۔ اور اس سکول کو برباد کر دینگے۔ مگر ہمارے احمدی احباب ان لوگوں کے مقابل میں کمزور تھے۔ اور مخالفین کا بڑا جتھا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت اپنے بندوں کے لئے ظاہر ہوئی۔ اسکی غیرت نے جوش مارا۔ اور وہ شخص جو بہت بڑے دعوے کرتا تھا۔ خدا تعالیٰ کی گرفت کا شکار ہو گیا۔ اس کا لڑکا سرکاری مال کی چوری کے الزام میں پکڑا گیا۔ اور اسے بچانے کی تگ و دو کے سلسلہ میں اسے قریباً ایک ہزار پونڈ صرف کرنا پڑا۔ مگر پھر بھی اسے تیرہ ماہ قید سخت اور رہا ہونے کے بعد اخراج از ملک کی سزا ہوئی۔ ایک موقعہ پر ایک شامی نے سفارش کی۔ کہ اس کے لڑکے کو پھر سکول میں داخل کر لیا جائے۔ مگر ہمارے مبلغین نے یہ شرط پیش کی۔ کہ وہ خود اپنی غلطی کا اعتراف کرے۔ اس بات سے بگڑ کر اس نے ریلوے سٹیشن مگبورکا پر پھر ہمارے مجاہدین کو برا بھلا کہا۔ اور بدزبانی کی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے غریب بندوں کے لئے اس قدر غیرت دکھائی۔ کہ وہ فری ٹاؤن پہنچتے ہی جہاں وہ جا رہا تھا۔ بغیر لائسنس کے سونا فروخت کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔ اور اٹھارہ تولہ سونا بھی جو اس کے قبضہ میں تھا۔ ضبط کر لیا گیا۔ عدالت میں مقدمہ چلا۔ جہاں سے سونے کی ضبطی کے علاوہ اسے جرمانہ کی سزا ہوئی۔ اور پھر اسی پر بس نہیں۔ اس کے بعد اس شخص پر ناجائز ذخیرہ اندوزی کے جرم میں بھی مقدمہ چلایا گیا ہے۔ اور اس کا [illegible] لوہا بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ اور اس طرح اسے کافی سزا مل رہی ہے۔ اگرچہ ان نشانات کو دیکھ کر بعض شامی ضرور متاثر ہوئے۔ مگر بعض ابھی تک مخالفت پر کمربستہ ہیں۔

ایک اور [illegible] نے ہمارے خلاف ایک نظم لکھی۔ جو بعض مخالفین نے یاد کر لی۔ اور اسے پڑھتے پھرتے تھے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس کا جواب نظم میں ہی دیا۔ اور اسے بھی بعض لوگوں نے یاد کر لیا۔ اور اس طرح یہ بھی تبلیغ کا ایک ذریعہ بن گیا۔

حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی قبولیت دعا کا ایک نشان

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور نشان ظاہر کیا۔ ایک شخص سعیدو بائی کمارا پہلے احمدی تھا۔ جو مرتد ہو گیا۔ وہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کے پاس آیا۔ اور اس نے کہا۔ کہ میں ایک قوم کا چیف بننے کی کوشش میں ہوں۔ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ مولوی صاحب نے اسے وعظ و نصیحت کی۔ اور کہا۔ کہ اگر وہ پھر سچے دل سے احمدی ہو جائے اور اعمال صالحہ بجالانے کا وعدہ کرے۔ تو نہ صرف وہ خود دعا کریں گے بلکہ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ کی خدمت میں بھی دعا کیلئے تار دیں گے۔ چنانچہ اس نے احمدیت قبول کی۔ اور آئندہ نیک عمل کرنے کا اقرار کیا چنانچہ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست بذریعہ تار ارسال کی گئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بالکل غیر معمولی حالات میں کامیابی عطا کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

درخواست دعا

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب آٹھ سال کی خدمات کے بعد واپس تشریف لا رہے ہیں۔ اور اب کام کا سارا بوجھ مکرم مولوی محمد صدیق پر ہی آپڑا ہے۔ ان کی صحت بھی کچھ خراب رہتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیف عرصہ سے چلی جا رہی ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ ان کی صحت و سلامتی اور کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

مکرم مولوی محمد دین صاحب کے لئے عاجزانہ درخواست دعا

۱۶؍ نومبر ۱۹۴۲ء کو میرے ماموں زاد بھائی مولوی محمد دین صاحب مولوی فاضل ولد جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر سٹروعہ کو سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ فرمایا۔ مولوی صاحب موصوف ۱۸؍ نومبر کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے۔ وہ جہاز چند دن کے بعد غرق ہو گیا۔ اور برادر موصوف کے متعلق اطلاع ملی۔ کہ وہ لاپتہ ہیں۔ یہ اطلاع بذریعہ تار جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کے موقعہ پر موصول ہوئی۔ اور خاکسار نے مجروح دل کے ساتھ اپنی تقریر کے وقت تمام حاضرین سے درخواست دعا کی۔ ہزاروں اور لاکھوں انسانوں نے اپنے اس بھائی کے اس صدمہ کو اپنا صدمہ سمجھا۔ اور درد دل سے اس کے لئے دعائیں کیں۔ آج اس واقعہ پر دو برس بیت گئے۔ اور بظاہر یہ سمجھا جانے لگا۔ اور اس جہاز سے بچ کر ہندوستان پہنچنے والے بعض اشخاص کی روایات بھی اسی طرف جاتی تھیں کہ [illegible] ہمارا عزیز مجاہد اس حادثہ سے بچ نہیں سکا۔ ہفتوں اور مہینوں کے گزرتے جانے سے انتظار میں کچھ کمزوری واقع ہو رہی تھی۔ مگر اس دوران میں عزیز موصوف کے سفر کے چند ماہ بعد ان کا فرزند تولد ہوا۔ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ نے جمال الدین نام تجویز فرمایا۔ اس ذکر پر پھر زخم زیادہ شدت سے ہرا ہو گیا۔ اور سلسلہ کے دردمند فرزندوں نے پھر آستانہ [illegible] پر مولوی محمد دین صاحب کی سلامتی کے لئے زیادہ توجہ سے دعائیں [illegible] کا ایک خاص فضل اس عرصہ میں یہ ہوا۔ کہ بیسیوں احباب و خواتین کو رؤیا میں دکھایا گیا۔ کہ مولوی صاحب زندہ اور بخیریت ہیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک بالکل واضح رؤیا دیکھا۔ میرے بچے عزیز عطاء الرحمٰن اور بچی عزیزہ امۃ اللہ نے (مولوی صاحب ان بچوں کے ماموں ہیں) مولوی صاحب کو خواب میں زندہ پایا۔ اور انہوں نے انہیں بتایا۔ کہ جہاز تو ڈوب گیا ہے۔ مگر میں اللہ کے فضل سے بچ گیا ہوں۔ انہوں نے درمیانی تکالیف کا بھی ذکر کیا۔ مولوی صاحب کے بھائی ملک محمد مستقیم صاحب ٹیکسیشن آفیسر امرتسر نے بھی خسوف قمر کی شکل میں تفصیلاً ان حالات کا علم بذریعہ خواب حاصل کیا۔ بے شک بظاہر حالات مایوس کن تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی امید تھی۔ مولوی صاحب کے والد ماجد جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر مولوی صاحب کی سلامتی کے بارے میں ہمیشہ مطمئن تھے۔ اور دوسروں کو بھی اطمینان دلاتے تھے۔ ایسے ہی اور بیسیوں احباب ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ دعائیں کیں۔ اور خوشکن خبر کے لئے استفسار کرتے رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مولوی صاحب موصوف کے حادثہ جہاز سے بچائے جانے کی اطلاع اب دو سال کے بعد ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعہ ملی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ یہ خبر خدا کے فضل سے ایک معجزہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا ذرہ نواز ہے۔ اس نے اس خوشخبری سے قلوب مومنین میں خوشی۔ مسرت اور اطمینان کی لہر دوڑا دی ہے۔ احباب جماعت کا اس موقعہ پر اس سرور و فرحت [illegible] خود احمدیت کی صداقت کی ایک دلیل ہے کس طرح ایک مجاہد دین بھائی کے لئے ان کے دلوں میں جذبات موجزن ہیں۔ الف بین قلوبھم کا ایک شاندار نظارہ [illegible] جماعت نے مبارکباد کے تار خطوط اور زبانی پیغامات سے خوشی کا اظہار فرمایا۔ [illegible] بزرگوں بھائیوں۔ بہنوں اور احباب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے درددل سے التجا کرتا ہوں۔ کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی قدرت سے مولوی محمد دین صاحب مجاہد احمدیت کو خیر و عافیت سے رکھے۔ کامیاب واپس لائے۔ اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تعمیری اور تبلیغی کام

افریقہ کے مختلف علاقوں میں احمدیت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ اس کا ذکر وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد سیرالیون نے گذشتہ سہ ماہی کی جو رپورٹ ارسال کی ہے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی بنیادیں نہایت مستحکم اور استوار ہو رہی ہیں۔ ایک قصبہ مگبورکا میں ایک مسجد اور ایک مشن ہاؤس اس سے قبل تعمیر ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ مکرم مولوی صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک اور بہت بڑی عمارت جو پہلی ہر دو عمارتوں سے لمبائی اور چوڑائی میں بڑی ہے۔ سامان تعمیر کی شدید مشکلات اور بعض انتظامی دقتوں کے باوجود مکمل کرائی ہے۔ اس تعمیر کی طرف ہمہ تن متوجہ رہنے کے باوجود آپ نے درس و تدریس کا سلسلہ بھی باقاعدہ جاری رکھا۔ اور قصبہ کے شامی باشندوں کو ان کے گھروں پر جا کر تبلیغ کرتے رہے۔ قریباً بیس غیر احمدیوں اور عیسائیوں کو تبلیغی خطوط بھی لکھے۔ یا ان کے استفسارات کے جواب ارسال کئے۔ اور بعض سربرآوردہ لوگوں کو سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ دو مضامین بزبان عربی لکھے۔ اور رسالہ البشریٰ فلسطین کثرت سے شامیوں میں فروخت اور تقسیم کیا۔

ایک عیسائی سرکاری افسر کو تبلیغ

علاقہ کے میڈیکل افیسر جو مذہباً عیسائی ہیں۔ اپنے مفوضہ فرائض کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں دو بار تشریف لائے۔ تو مکرم مولوی صاحب نے ان کو خوب تبلیغ کی۔ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی تصنیف تحفہ شہزادہ ویلز ان کو پڑھنے کے لئے دی۔ اس کے مطالعہ کے بعد جو سوالات انہیں پیدا ہوئے۔ ان کے جواب میں مولوی صاحب نے چھ صفحات کا ایک خط ان کو لکھا۔

مخالفت اور نصرت الٰہی کا مظاہرہ

ایک شامی نے اس بات پر بگڑ کر کہ اس کے لڑکے کے ساتھ جو احمدیہ سکول میں پڑھتا ہے۔ کالے لڑکوں کے مقابلہ میں امتیازی سلوک کیوں نہیں کیا جاتا۔ مخالفت شروع کر دی۔ ہمارے مبلغ صاحب نے اسے بتایا۔ کہ یہ ہم سے نہیں ہو سکتا۔ کہ سفید اور کالے میں فرق کیا جائے۔ مگر اس نے اپنے لڑکے سکول سے نکال لئے اور بعض دوسرے شامیوں سے بھی ایسا ہی کرایا اور مخالفت شروع کر دی۔ ایک دفعہ اس نے ہمارے مبلغین کو سربازار گالیاں دیں اور حملہ کرنے کی دھمکی بھی دی۔ مگر انہوں نے صبر سے کام لیا۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا کرتے رہے ایک دن اس نے شامیوں کی ایک مجلس میں کہا۔ کہ اب ہم ایک قلیل عرصہ میں احمدیت کو یہاں سے نکال دیں گے۔ اور اس سکول کو برباد کر دینگے۔ مگر ہمارے احمدی احباب ان لوگوں کے مقابل میں کمزور تھے۔ اور مخالفین کا بڑا جتھا تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ کی نصرت اپنے بندوں کے لئے ظاہر ہوئی۔ اسکی غیرت نے جوش مارا۔ اور وہ شخص جو بہت بڑے دعوے کرتا تھا۔ خدا تعالیٰ کی گرفت کا شکار ہو گیا۔ اس کا لڑکا سرکاری مال کی چوری کے الزام میں پکڑا گیا۔ اور اسے بچانے کی تگ و دو کے سلسلہ میں اسے قریباً ایک ہزار پونڈ صرف کرنا پڑا۔ مگر پھر بھی اسے تیرہ ماہ قید سخت اور رہا ہونے کے بعد اخراج از ملک کی سزا ہوئی۔

ایک موقعہ پر ایک شامی نے سفارش کی۔ کہ اس کے لڑکے کو پھر سکول میں داخل کر لیا جائے۔ مگر ہمارے مبلغین نے یہ شرط پیش کی۔ کہ وہ خود اپنی غلطی کا اعتراف کرے۔ اس بات سے بگڑ کر اس نے ریلوے سٹیشن مگبورکا پر پھر ہمارے مجاہدین کو برا بھلا کہا۔ اور بدزبانی کی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اپنے غریب بندوں کے لئے اس قدر غیرت دکھائی۔ کہ وہ فری ٹون پہنچتے ہی جہاں وہ جا رہا تھا۔ بغیر لائسنس کے سونا فروخت کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔ اور اٹھارہ (۱۸) تولہ سونا بھی جو اس کے قبضہ میں تھا۔ ضبط کر لیا گیا۔ عدالت میں مقدمہ چلا۔ جہاں سے سونے کی ضبطی کے علاوہ اسے جرمانہ کی سزا ہوئی۔ اور پھر اسی پر بس نہیں۔ اس کے بعد اس شخص پر ناجائز ذخیرہ اندوزی کے جرم میں مقدمہ چلایا گیا ہے۔ اور اس کا سٹور بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ اور اس طرح اسے کافی سزا مل رہی ہے۔ اگرچہ ان نشانات کو دیکھ کر بعض شامی ضرور متاثر ہوئے۔ مگر بعض ابھی تک مخالفت پر کمربستہ ہیں۔

ایک اور مخالف نے عربی میں ہمارے خلاف ایک نظم لکھی۔ جو بعض مخالفین نے یاد کر لی۔ اور اسے پڑھتے پھرتے تھے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس کا جواب نظم میں ہی دیا۔ اور اسے بھی بعض لوگوں نے یاد کر لیا۔ اور اس طرح یہ بھی تبلیغ کا ایک ذریعہ بن گیا۔

حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی قبولیت دعا کا ایک نشان

اس عرصہ میں اللہ تعالےٰ نے ایک اور نشان ظاہر کیا۔ ایک شخص سعیدو بائی کمارا پہلے احمدی تھا۔ جو مرتد ہو گیا۔ وہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کے پاس آیا۔ اور اس نے کہا۔ کہ میں ایک قوم کا چیف بننے کی کوشش میں ہوں۔ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ مولوی صاحب نے اسے وعظ و نصیحت کی۔ اور کہا۔ کہ اگر وہ پھر سچے دل سے احمدی ہو جائے اور اعمال صالحہ بجا لانے کا وعدہ کرے۔ تو نہ صرف وہ خود دعا کریں گے بلکہ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ کی خدمت میں بھی دعا کیلئے تار دیں گے۔ چنانچہ اس نے احمدیت قبول کی۔ اور آئندہ نیک عمل کرنے کا اقرار کیا چنانچہ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست بذریعہ تار ارسال کی گئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے بالکل غیر معمولی حالات میں کامیابی عطا کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

درخواست دعا

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب آٹھ سال کی خدمات کے بعد واپس تشریف لا رہے ہیں۔ اور اب کام کا سارا بوجھ مکرم مولوی محمد صدیق پر ہی آ پڑا ہے۔ ان کی صحت بھی کچھ خراب رہتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیف عرصہ سے چلی جا رہی ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ ان کی صحت و سلامتی اور کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

مکرم مولوی محمد دین صاحب کے لئے عاجزانہ درخواست دعا

۱۶ ر نومبر ۱۹۴۲ء کو میرے ماموں زاد بھائی مولوی محمد دین صاحب مولوی فاضل ولد جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر سٹروعہ کو سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ فرمایا۔ مولوی صاحب موصوف ۱۸ ر نومبر کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے۔ وہ جہاز چند دن کے بعد غرق ہو گیا۔ اور برادر موصوف کے متعلق اطلاع ملی۔ کہ وہ لاپتہ ہیں۔ یہ اطلاع بذریعہ تار جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کے موقعہ پر موصول ہوئی۔ اور خاکسار نے مجروح دل کے ساتھ اپنی تقریر کے وقت تمام حاضرین سے درخواست دعا کی۔ ہزاروں اور لاکھوں انسانوں نے اپنے اس بھائی کے اس صدمہ کو اپنا صدمہ سمجھا۔ اور درد دل سے اس کے لئے دعائیں کیں۔ آج اس واقعہ پر دو برس بیت گئے۔ اور بظاہر یہ سمجھا جانے لگا۔ اور اس جہاز سے بچ کر ہندوستان پہنچنے والے بعض اشخاص کی روایات بھی اسی طرف جاتی تھیں کہ غالباً ہمارا عزیز مجاہد اس حادثہ سے بچ نہیں سکا۔ ہفتوں اور مہینوں کے گزرتے جانے سے انتظار میں کچھ کمزوری واقع ہو رہی تھی۔ مگر اس دوران میں عزیز موصوف کے سفر کے چند ماہ بعد ان کا فرزند تولد ہوا۔ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ نے جمال الدین نام تجویز فرمایا۔ اس ذکر پر پھر زخم زیادہ شدت سے ہرا ہو گیا۔ اور سلسلہ کے دردمند فرزندوں نے پھر آستانہ الوہیت پر مولوی محمد دین صاحب کی سلامتی کے لئے زیادہ توجہ سے دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل اس عرصہ میں یہ ہوا۔ کہ بیسیوں احباب و خواتین کو رویا میں دکھایا گیا۔ کہ مولوی صاحب زندہ اور بخیریت ہیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک بالکل واضح رؤیا دیکھا۔ میرے بچے عزیز عطاء الرحمٰن اور بچی عزیزہ امۃ اللہ نے (مولوی صاحب ان بچوں کے ماموں ہیں) مولوی صاحب کو خواب میں زندہ پایا۔ اور انہوں نے انہیں بتایا۔ کہ جہاز تو ڈوب گیا ہے۔ مگر میں اللہ کے فضل سے بچ گیا ہوں۔ انہوں نے درمیانی تکالیف کا بھی ذکر کیا۔ مولوی صاحب کے بھائی ملک محمد مستقیم صاحب ٹیکسیشن آفیسر امرتسر نے بھی خسوف قمر کی شکل میں تفصیلاً ان حالات کا علم بذریعہ خواب حاصل کیا بے شک بظاہر حالات مایوس کن تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی امید تھی۔ مولوی صاحب کے والد ماجد جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر مولوی صاحب کی سلامتی کے بارے میں ہمیشہ مطمئن تھے۔ اور دوسروں کو بھی اطمینان دلاتے تھے۔ ایسے ہی اور بیسیوں احباب ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ دعائیں کیں۔ اور خوشکن خبر کے لئے استفسار کرتے رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مولوی صاحب موصوف کے حادثہ جہاز سے بچائے جانے کی اطلاع اب دو سال کے بعد ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعہ سے ملی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ یہ خبر خدا کے فضل سے ایک معجزہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا ذرہ نواز ہے۔ اس [illegible] خوشخبری نے قلوب مومنین میں خوشی۔ مسرت اور اطمینان کی لہر دوڑا دی ہے۔ احباب جماعت کا اس موقعہ پر اس سرور و فرحت سے بھر جانا خود احمدیت کی صداقت کی ایک دلیل ہے۔ کس طرح ایک مجاہد دین بھائی کے لئے ان کے دلوں میں جذبات موجزن ہیں۔ الف بین قلوبھم کا ایک شاندار نظارہ ہے۔ احباب جماعت نے مبارکباد کے تار خطوط اور زبانی پیغامات سے خوشی کا اظہار فرمایا۔ ایسے تمام بزرگوں بھائیوں۔ بہنوں اور احباب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے درد دل سے التجا کرتا ہوں۔ کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی قدرت سے مولوی محمد دین صاحب مجاہد احمدیت کو خیر و عافیت سے رکھے۔ کامیاب واپس لائے۔ اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی فتح کیلئے نئی قربانیوں کا مطالبہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۴ء میں فرماتے ہیں۔ "جب اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کی فتح کی ایک بنیاد رکھدی ہے۔ تو یقیناً اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے ہم سے نئی قربانیوں کا مطالبہ کرنے والا ہے۔ ... ہماری جماعت بیشک چندے دیتی ہے۔ اور بہت دیتی ہے قربانیاں کرتی ہے اور بہت کرتی ہے۔ مگر یہ قربانیاں اسلام کی اشاعت کے لئے کافی نہیں۔ پس میں تجویز کرتا ہوں۔ اور اس تجویز کے مطابق سب سے پہلے میں اپنے وجود کو پیش کرتا ہوں کہ ہم میں سے کچھ لوگ جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے۔ اپنی جائیدادوں کو اس صورت میں دین کے لئے وقف کر دیں۔ کہ جب سلسلہ کی طرف سے ان سے مطالبہ کیا جائے گا۔ انہیں وہ جائیداد اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کرنے میں قطعاً کوئی عذر نہیں ہوگا۔ میں سب سے پہلے اس غرض کے لئے اپنی جائیداد وقف کرتا ہوں۔" انچارج تحریک جدید

جلسہ سالانہ پر بھرتی کا بہترین موقع

جیسا کہ میں کئی دفعہ اعلان کر چکا ہوں۔ قادیان میں سمندری ہوائی خشکی فوجوں کے ہر محکمہ کی بھرتی ہوتی ہے مختلف معیار کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے گورنمنٹ نے سینکڑوں ٹیکنیکل سنٹر کھول رکھے ہیں جہاں اعلیٰ درجہ کی ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے اسی طرح مختلف کام سیکھے ہوئے نوجوانوں کو براہ راست بھرتی کیا جاتا ہے۔ ان کے کام کا امتحان قادیان میں ہی ہوتا ہے۔ اور اسی جگہ گریڈ دیا جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر نیوی کے لئے بھی بھرتی ہوگی۔ ۱۵ سال سے ۱۶½ سال تک کی عمر والے جن کی تعلیم کم از کم اردو مڈل ہو۔ نیوی میں بھرتی ہو سکتے ہیں۔ ان کی ملازمت مستقل ہوگی۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں آپ کو ہر قسم کی ضروری معلومات ریکروٹنگ آفس قادیان۔ جو ریلوے روڈ سٹیشن کے قریب واقع ہے مل سکتی ہیں

مرزا شریف احمد اے۔ آر۔ او۔ قادیان

تقرر امیر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میاں جان محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور کی درخواست رخصت دو ماہ از یکم دسمبر ۱۹۴۴ء لغایت ۳۱ جنوری ۱۹۴۵ء کو منظور فرماتے ہوئے ان کی بجائے بابو فیض محمد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم کو قائم مقام امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ قادیان

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

جو سالانہ جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مورخہ ۲۶ اور ۲۷ کو جلسہ شروع ہونے سے قبل اور جلسہ ختم ہونے کے بعد ضرور ہی دفتر خدام الاحمدیہ (بیرون) میں جو جلسہ گاہ کے جنوبی جانب ہوگا۔ حاضر ہو کر تجنید کے کام کے متعلق گزشتہ کام کی رپورٹ دیں۔ اور آئندہ کے لئے ہدایات حاصل کریں۔

اگر کوئی قائد خود نہ آ رہے ہوں۔ تو وہ کسی کو اپنا قائم مقام بنا کر بھیج دیں۔ تا اس کے ذریعہ سے یہ کام انجام پا سکے۔ مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدّام!

ہر وہ خادم جو جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے جس وقت دارالامان پہنچے۔ دفتر خدام الاحمدیہ میں فوراً اطلاع کرے۔ کوئی خادم اس تعمیل سے مستثنیٰ نہ ہوگا۔ مگر عدم تعمیل کی صورت میں نتائج کا ذمہ دار ہوگا۔ خاکسار۔ ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت علیؓ کو فرمان

ذیل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایک تقریر سے تبلیغ کی اہمیت کے متعلق ایک اقتباس درج ہے جس کو حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک قول سے استنباط کرتے ہوئے بیان فرمایا:۔

"اے علی! اگر ایک طرف ایک وادی بھیڑوں بکریوں کی بھری ہوئی ہو۔ یعنی ایک پہاڑ سے لے کر دوسرے تک تمام جگہ بھیڑوں اور بکریوں سے بھری ہوئی ہو۔ گویا کروڑوں کا مال پڑا ہو۔ اور دوسری طرف ایک ادنیٰ انسان کی ہدایت ہو جاوے تو یہ اس سے بہت قیمتی ہوگا۔ گویا ایک شخص کی ہدایت کو کروڑوں روپے کے صدقہ سے بھی زیادہ بتایا ہے۔" مہتمم شعبہ تبلیغ

نشر و اشاعت کے متعلق ضروری اعلان

سکرٹریان نشر و اشاعت و تبلیغ خود ملیں۔ اور احباب کو تلقین کریں کہ وہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور ملیں۔ اور کتب کی خریداری بھی ہمارے یہاں سے کریں۔ بعض تبلیغی کتب صرف ہمارے ہاں سے ملینگی ستیارتھ پرکاش ایجیٹیشن پر تبصرہ حصہ دوم آریہ سماج پرکاری حربہ ہے۔ مہتمم نشر و اشاعت

ایک ضروری جلسہ

مورخہ ۲۵/۲۶ دسمبر کی درمیانی شب بوقت ۸ بجے مسجد اقصیٰ میں طلبہ جامعہ احمدیہ اور دیہاتی مبلغین کا ایک مشترکہ جلسہ ہونا قرار پایا ہے جس میں اردو اور پنجابی میں تقاریر ہوں گی۔ پروگرام بعد میں علیحدہ شائع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ احباب اس جلسہ میں شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

کشمیر میں تجارت کا عمدہ موقعہ

کشمیر میں پھلیں۔ چمڑہ اور گرم پارچہ وغیرہ کی تجارت جو اصحاب پسند کرتے ہوں۔ ان کے لئے نفع رساں تجارت کا موقعہ ہے۔ چودھری عبد الواحد صاحب ایڈیٹر "اصلاح" سری نگر سے خط و کتابت کریں۔ ذو الفقار علیخان ناظم تجارت تحریک جدید

خدمت خلق

اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کا ذریعہ ہے

انسان کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی صفات کا کامل مظہر بن جائے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا۔ بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے کام کرتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خدا کے کامل مظہر بن جائیں تو آؤ مخلوق خدا کی سچے دل سے خدمت کریں۔ اپنے فوائد اور اپنی اغراض کو کلی طور پر نظر انداز کر دیں۔ اور بنی نوع انسان کو اپنی خداداد طاقتوں سے جس قدر بھی ہم سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ پہنچائیں۔

پس ہمارا فرض ہے خصوصاً احمدیہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ دوسروں سے حسن سلوک کرے اور ان کی محبت اور ہمدردی حاصل کرے۔ اسی کا نام خدمت خلق ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس نیکی کے بجا لانے کی توفیق دے۔ کرم الٰہی ظفر مہتمم خدمت خلق مرکزیہ

تشخیص بجٹ جماعتہائے احمدیہ

سال رواں کے شروع میں تمام جماعتہائے احمدیہ کو بجٹ فارم برائے تشخیص چندہ بابت سال ۱۹۴۴-۴۵ء بھجوائے گئے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ متعدد یاددہانیوں کے باوجود مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے اب تک یہ بجٹ فارم پُر ہو کر موصول نہیں ہوئے

کلکتہ	باغبانپورہ لاہور	جھنگ
مصری شاہ فیض باغ لاہور	مزنگ ”	لکھنؤ
دہلی دروازہ ”	گنج ”	ایبٹ آباد سرحد
سول لائن ”	لاہور چھاؤنی	ٹوپی ”
نیلا گنبد ”	شاہدرہ	علی گڑھ
بھاٹی دروازہ ”	کراچی	سیالکوٹ چھاؤنی
کوچہ چابک سواراں ”	منٹگمری	سہارنپور
گڑھی شاہو ”	ڈسکہ	منصوری
احمدیہ ہوسٹل ”		

ناظر بیت المال

ایک ماہر ڈاکٹر سے مفت مشورہ حاصل کریں

جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب سینیئر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بھوالی سینی ٹوریم ضلع نینی تال جو دق و سل کے ماہر ہیں جلسہ سالانہ پر شرکت کے لئے آ رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ ۲۳ دسمبر تک قادیان پہنچ جائیں گے ان کا قیام فیملی کوارٹرز میں ۲۹ دسمبر تک ہوگا۔ جو صاحبان ان کے قیمتی مشورہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ اور طبی مشورہ لینا چاہیں۔ اور اپنا طبی معائنہ کرانا چاہیں۔ وہ ان سے علاوہ جلسے کے اوقات کے مل سکتے ہیں۔ امید ہے کہ احمدی بھائی اور دیگر اصحاب اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جن صاحبان کو ضرورت ہوگی ڈاکٹر صاحب موصوف سے مشورہ کریں گے

تازہ سرٹیفکیٹ

مکرمی جناب مولوی احمد خان صاحب نسیم مبلغ سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے دواخانہ خدمت خلق کا تیار کردہ "تریاق کبیر" بہت سے دانت درد کے مریضوں پر استعمال کیا ہے۔ اس کو ہمیشہ مفید پایا ہے۔ نیز معدے کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ قیمت بڑی شیشی عہ درمیانی ۸ر چھوٹی ۱۲ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی فتح کیلئے نئی قربانیوں کا مطالبہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ر مارچ ۱۹۴۴ء میں فرماتے ہیں۔ "جب اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کی فتح کی ایک بنیاد رکھدی ہے۔ تو یقیناً اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے ہم سے نئی قربانیوں کا مطالبہ کرنے والا ہے۔ ... ہماری جماعت بیشک چندے دیتی ہے۔ اور بہت دیتی ہے قربانیاں کرتی ہے اور بہت کرتی ہے۔ مگر یہ قربانیاں اسلام کی اشاعت کے لئے کافی نہیں۔ پس میں تجویز کرتا ہوں۔ اور اس تجویز کے مطابق سب سے پہلے میں اپنے وجود کو پیش کرتا ہوں کہ ہم میں سے کچھ لوگ جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے۔ اپنی جائیدادوں کو اس صورت میں دین کے لئے وقف کردیں۔ کہ جب سلسلہ کی طرف سے ان سے مطالبہ کیا جائے گا۔ انہیں وہ جائیداد اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کرنے میں قطعاً کوئی عذر نہیں ہوگا۔ میں سب سے پہلے اس غرض کے لئے اپنی جائیداد وقف کرتا ہوں۔" انچارج تحریک جدید

جلسہ سالانہ پر بھرتی کا بہترین موقع

جیسا کہ میں کئی دفعہ اعلان کر چکا ہوں۔ قادیان میں سمندری ہوائی خشکی فوجوں کے ہر محکمہ کی بھرتی ہوتی ہے مختلف معیار کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے گورنمنٹ نے سینکڑوں ٹیکنیکل سنٹر کھول رکھے ہیں جہاں اعلیٰ قسم کی ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے اسی طرح مختلف کام سیکھے ہوئے نوجوانوں کو براہ راست بھرتی کیا جاتا ہے۔ ان کے کام کا امتحان قادیان میں ہی ہوتا ہے۔ اور اسی جگہ گریڈ دیا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر نیوی کے لئے بھی بھرتی ہوگی ۱۵ سال سے ۱۶½ سال تک کی عمر والے جن کی تعلیم از کم اردو مڈل ہو۔ نیوی میں بھرتی ہو سکتے ہیں۔ ان کی ملازمت مستقل ہوگی۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں آپ کو ہر قسم کی ضروری معلومات ریکروٹنگ آفیسر کے مکان سے جو ریلوے روڈ سٹیشن کے قریب واقع ہے مل سکتی ہیں۔ مرزا شریف احمد اے۔ آر۔ او۔ قادیان

تقرر امیر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میاں جان محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور کی درخواست رخصت دو ماہ از یکم دسمبر ۴۴ء لغایت ۳۱ر جنوری ۴۵ء کو منظور فرماتے ہوئے ان کی بجائے بابو فیض محمد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم کو قائم مقام امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ قادیان

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

جو سالانہ جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مورخہ ۲۶ر اور ۲۷ر کو جلسہ شروع ہونے سے قبل اور جلسہ ختم ہونے کے بعد ضروری دفتر خدام الاحمدیہ (بیرون) میں جو جلسہ گاہ کے جنوبی جانب ہوگا۔ حاضر ہو کر تجنید کے کام کے متعلق گزشتہ کام کی رپورٹ دیں۔ اور آئندہ کے لئے ہدایات حاصل کریں۔

اگر کوئی قائد خود نہ آرہے ہوں۔ تو وہ کسی کو اپنا قائم مقام بنا کر بھیجدیں۔ تا اس کے ذریعہ سے یہ کام انجام پا سکے۔ مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام!

ہر وہ خادم جو جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے بھی [illegible] دارالامان پہنچے۔ دفتر خدام الاحمدیہ میں فوراً اطلاع کرے۔ کوئی خادم اس تعمیل سے مستثنیٰ نہ ہوگا۔ مگر عدم تعمیل کی صورت میں نتائج کا ذمہ دار ہوگا۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت علی کو فرمان

ذیل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایک تقریر سے تبلیغ کی اہمیت کے متعلق ایک اقتباس درج ہے جس کو حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک قول سے استنباط کرتے ہوئے بیان فرمایا:-

"اے علی! اگر ایک طرف ایک وادی بھیڑوں بکریوں کی بھری ہوئی ہو۔ یعنی ایک پہاڑ سے لے کر دوسرے تک تمام جگہ بھیڑوں اور بکریوں سے بھری ہوئی ہو۔ گویا کروڑوں کا مال ہو اور دوسری طرف [illegible] ایک انسان کی ہدایت ہو جاوے تو یہ اس سے بہت قیمتی ہوگا۔ گویا ایک شخص کی ہدایت کو کروڑوں روپے کے صدقہ سے بھی زیادہ بتایا ہے" مہتمم شعبہ تبلیغ

نشر و اشاعت کے متعلق ضروری اعلان

سکرٹریان نشر و اشاعت و تبلیغ خود بھی۔ اور احباب کو تلقین کریں کہ وہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور ملیں۔ اور کتب کی خریداری بھی ہمارے یہاں سے کریں۔ بعض تبلیغی کتب صرف ہمارے ہاں سے ملیں گی ستیارتھ پرکاش ایجیٹیشن پر تبصرہ حصہ دوم آریہ سماج پر کاری حربہ ہے۔ مہتمم نشر و اشاعت

ایک ضروری جلسہ

مورخہ ۲۵/۲۶ دسمبر کی درمیانی شب بوقت ۸ بجے مسجد اقصیٰ میں طلبہ جامعہ احمدیہ اور دیہاتی مبلغین کا ایک مشترکہ جلسہ ہونا قرار پایا ہے جس میں اردو اور پنجابی میں تقاریر ہوں گی۔ پروگرام بعد میں علیحدہ شائع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ احباب اس جلسہ میں شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار:- ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

کشمیر میں تجارت کا عمدہ موقعہ

کشمیر میں پھل۔ چمڑہ اور گرم پارچہ وغیرہ کی تجارت جو اصحاب پسند کرتے ہوں۔ ان کے لئے نفع رساں تجارت کا موقعہ ہے۔ چودھری عبد الواحد صاحب ایڈیٹر "اصلاح" سری نگر سے خط و کتابت کریں۔ ذوالفقار علیخان ناظم تجارت تحریک جدید

خدمت خلق

اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کا ذریعہ ہے

انسان کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی صفات کا کامل مظہر بن جاتے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا۔ بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے کام کرتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خدا کے کامل مظہر بن جائیں تو آؤ مخلوق خدا کی سچے دل سے خدمت کریں۔ اپنے فوائد اور اپنی اغراض کو کلی طور پر نظر انداز کردیں۔ اور بنی نوع انسان کو اپنی خداداد طاقتوں سے جس قدر بھی ہم سے ہو سکے فائدہ پہنچائیں۔ پس ہمارا فرض ہے خصوصاً احمدیہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ دوسروں سے حسن سلوک کرے اور ان کی محبت اور ہمدردی حاصل کرے۔ اسی کا نام خدمت خلق ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس نیکی کے بجا لانے کی توفیق دے۔ کرم الٰہی ظفر مہتمم خدمت خلق مرکزیہ

تشخیص بجٹ جماعتہائے احمدیہ

سال رواں کے شروع میں تمام جماعتہائے احمدیہ کو بجٹ فارم برائے تشخیص چندہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۴ء بھجوائے گئے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ متعدد یاد دہانیوں کے باوجود مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے اب تک یہ بجٹ فارم پُر ہو کر موصول نہیں ہوئے

کلکتہ	باغبانپورہ لاہور	جھنگ
مصری شاہ فیض باغ لاہور	مزنگ ״	لکھنؤ
دہلی دروازہ ״	گنج ״	ایبٹ آباد سرحد
سول لائن ״	لاہور چھاؤنی	ٹوپی ״
نیلا گنبد ״	شاہدرہ	علی گڑھ
بھاٹی دروازہ ״	کراچی	سیالکوٹ چھاؤنی
کوچہ چابک سواراں ״	منٹگمری	سہارنپور
گڑھی شاہو ״	ڈسکہ	منصوری
احمدیہ ہوسٹل ״		

ناظر بیت المال

ایک ماہر ڈاکٹر سے مفت مشورہ حاصل کریں

جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب سینئر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بھوالی سنی ٹوریم ضلع نینی تال جو دق وسل کے ماہر ہیں جلسہ سالانہ پر شرکت کے لئے آرہے ہیں۔ اور امید ہے کہ ۲۳ر دسمبر تک قادیان پہنچ جائیں گے ان کا قیام نیبلی کوارٹر میں ۲۹ر دسمبر تک ہوگا۔ جو صاحبان ان کے قیمتی مشورہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ اور طبی مشورہ لینا چاہیں۔ اور اپنا طبی معائنہ کرانا چاہیں۔ وہ ان سے علاوہ جلسے کے اوقات کے مل سکتے ہیں۔ امید ہے کہ احمدی بھائی اور دیگر احباب اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جن صاحبان کو ضرورت ہوگی ڈاکٹر صاحب موصوف سے مشورہ کریں گے

تازہ سرٹیفکیٹ

مکرمی جناب مولوی احمد خان صاحب نسیم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے دواخانہ خدمت خلق کا تیار کردہ "تریاق کبیر" بہت سے دانت درد کے مریضوں پر استعمال کیا ہے۔ اس کو ہمیشہ مفید پایا ہے۔ نیز معدے کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ قیمت بڑی شیشی عہ درمیانی عمہ چھوٹی ۱۲ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

479

کسی نجومی کی ضرورت نہیں

آپ کو یہ معلوم کرنے کے لئے کسی نجومی کی ضرورت نہیں کہ مستقبل قریب میں قیمتیں بڑھنے والی ہیں یا گر جائیں گی ۱۹۴۴ء کے تجربے سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ قیمتوں کا رخ صاف طور پر نیچے کی طرف ہے۔ ہمیں ہر طرف قیمتوں کے گرنے کا ثبوت ملتا ہے قیمتوں پر کنٹرول لگنے اور منافع خوروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی بدولت قیمتوں کا گھٹنا یقینی ہو گیا ہے۔ آپ گرتی ہوئی قیمتوں کے پھندے میں نہ آیئے۔

یہ وقت روپے کو صنعتی مال یا خام اشیاء، زمین، مکان، یا جواہرات میں پھنسا کر ڈال رکھنے کا نہیں ان چیزوں کی قیمتیں آگے چل کر ضرور گریں گی۔ اور اس وقت جو تو روپے ان میں لگائے جائیں وہ ممکن ہے سال بھر کے اندر دیکھتے ہی دیکھتے تنتر یا اس سے بھی کم رہ جائیں۔

روپیہ بچائیے اور سمجھداری سے لگایئے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین مدیں یہ ہیں۔

- امداد باہمی کی انجمنیں
- بیمہ پالیسی (انشورنس)
- بینک کا سیونگ کھاتہ
- ڈاک خانے کا سیونگ بینک
- سرکاری قرضے
- نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس

کپڑے یا چمڑے کا سامان مُفرداد و مُرکّب دوائیں۔ غلے وغیرہ کی قیمتیں گر رہی ہیں۔ کنٹرول کی تدبیریں زیادہ بڑے دائرے میں اور بہت سختی کے ساتھ اختیار کی جا رہی ہیں۔

یقین رکھئے قیمتیں ابھی اور گھٹیں گی۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جن احباب کو ان کی اصلاح کے لئے مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ اگر ان کا گذارہ اپنی اولاد کی آمد پر ہے۔ تو ایسی صورت میں اولاد کا فرض ہے۔ کہ وہ ان کے گذارہ کا انتظام بدستور سابق جاری رکھیں۔ اور نظارت کو اس سے اطلاع کر دیں۔ باقی تعلقات میں صورت مقاطعہ

نہایت قیمتی مفردات

حسب ذیل مفردات ہمارے پاس نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں ضرورت مند اصحاب منگا کر فائدہ اٹھائیں۔

کستوری۔ عنبر۔ زعفران۔ یاقوت۔ زمرد موتی۔ فیروزہ۔ کہربا۔ نیلم۔ پکھراج عقیق۔ سنگ یشب۔ مروارید۔ لاجورد۔ مرجان۔ ست سلاجیت جدوار خطائی درجہ خاص۔ دار چینی چوب چینی۔ جلوتری۔ جائفل۔ غاریقون جندبے دستر

عبدالعزیز خاں حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

علم و عرفان کا خزانہ

(۱) فقہ احمدیہ جلد دوم مع فتاویٰ احمدیہ۔ یہ کتاب سی ل صد ہا روپیہ خرچ کر کے عورتوں کی تعلیم و تربیت اور اصلاح کیلئے شائع کی جا رہی ہے۔ اس میں مستورات کے لئے کئی سو فقہی و شرعی مسئلے اور فتوے درج ہیں۔ دنیا کی کسی زبان میں ابتک ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ عجیب چیز ہے ہدیہ ڈیڑھ روپیہ (۲) محامد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام عربی۔ فارسی۔ اردو کتب میں جہاں جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و کمالات۔ محامد محاسن فیوض و برکات کا ذکر آیا ہے۔ ان تمام مضامین کو کتابی شکل میں جمع کر دیا گیا۔ یہ بھی بینظیر کتاب ہے۔ ہدیہ دو روپیہ (۳) کلید ترجمہ قرآن مجید مجلد۔ استاد کی مدد کے بغیر گھر بیٹھے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا ہو۔ تو یہ کتاب خریدیں صرف پینتالیس نسخے باقی ہیں۔ ہدیہ تین روپیہ (۴) گلدستہ تعلیم الدین الاسلام مجلد۔ چھ سو صفحات پر انیس مضامین کا بیش قیمت مجموعہ مع انعام پانچ لاکھ کے پانچ طبی نسخے مجرب حضرت خلیفہ اول رضہ ہدیہ اڑھائی روپیہ (۵) آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش سمولاس ۱۲ قیمت صرف دو روپیہ (۶) وید اور قرآن کریم کا مقابلہ چاروں ویدوں کی تردید قیمت ایک روپیہ (۷) سیر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مستند سوانح عمری جو داخل نصاب ہو ہدیہ ... فقہ احمدیہ جلد اول ... المشتہر حکیم محمد عبداللطیف گجراتی قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ بلجیم اور لکسمبرگ کی سرحد کے ساتھ ساتھ جو جرمن دستے جوابی حملے کر رہے ہیں۔ ان کو مزید کمک مل رہی ہے۔ ایک دستہ نے جس جگہ سے حملہ شروع کیا تھا۔ وہاں سے ۱۵ میل آگے نکل گیا ہے۔ اتحادی فائٹر اور بمبار دشمن کے ٹینکوں پر برابر حملے کرتے رہے ۹۵ جرمن ٹینک اور ۵۴ ہوائی جہاز برباد کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ ۲۶۵ فوجی گاڑیوں کو تباہ کیا گیا۔ ساتویں امریکن فوج شمالی السا س سے بڑھتی ہوئی جرمنی میں سیگفریڈ لائن کے اور قریب پہنچ گئی ہے۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے کولون اور منیس کے مارشل یارڈوں پر بڑے زور کے حملے کئے۔ اس کے علاوہ بالٹک کی ایک بندرگاہ میں جرمن جہازوں پر حملے کئے گئے

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ روسی فوجیں مشرقی ہنگری سے بڑھتی ہوئی کئی جگہ سے چیکوسلواکیہ کی سرحد کو پار کر گئی ہیں۔ اور کئی مقامات پر ان کا قبضہ ہو چکا ہے

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ آٹھویں فوج کے گشتی دستوں نے آگے بڑھ کر دریائے سینو کو پار کر لیا ہے۔ اور شمال میں بلونیا جانے والی ریلوے لائن کو کاٹ دیا ہے۔

واشنگٹن ۱۹؍ دسمبر۔ امریکن آبدوزوں نے بحرالکاہل میں ۳۳ جاپانی جہاز اور ڈبو دیئے۔ اب تک امریکن آبدوزیں دشمن کے ۹۶۰ جہاز غرق کر چکی ہیں۔

واشنگٹن ۱۹؍ دسمبر۔ جزیرہ منڈورو میں امریکن فوج پیش قدمی کر رہی ہے۔ دشمن نے کوئی مقابلہ نہیں کیا۔ جزیرہ لیٹے میں بچی کھچی جاپانی فوجوں کے ہیڈکوارٹر کے پاس ایک ہوائی میدان پر ہمارا قبضہ ہو چکا ہے

کانڈی ۱۹؍ دسمبر۔ اتحادی فوج نے برما میں بوتھیڈانگ کے جنوب میں دریا کو پار کر لیا ہے اور کچھ اور کامیابی بھی حاصل کی ہے

ایتھنز ۱۹؍ دسمبر۔ برطانی فوجوں نے آج صبح ایتھنز کے رقبہ میں باغیوں پر حملہ کر دیا مقصد یہ ہے کہ ایتھنز اور پیرس کے درمیان بڑی سڑک کو ان سے خالی کرا لیا جائے یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کی خبر ہے کہ سالونیکا میں مقیم ہندوستانی فوجوں نے گوریلا فوجوں سے تعاون کیا تھا۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ حکومت ترکی نے دو جرمن بنکوں کو جو ابھی ترکی میں کام کر رہے تھے توڑ دیا ہے۔ نیز جو جرمن بیمہ کمپنیاں کام کر رہی تھیں۔ ان کو کاروبار بند کر دینے کا حکم دیا ہے

ایتھنز ۱۹؍ دسمبر۔ یونان میں جو امریکن موجود ہیں۔ ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ انہیں جنگ میں کسی طرح بھی شامل نہ ہونا چاہیئے حتیٰ کہ بازاروں میں نکلیں۔ ان ہدایات کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ امریکہ یونان کے معاملات میں کوئی دخل نہیں دے رہا۔

واشنگٹن ۱۹؍ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے خلاف اتحادیوں کے بڑے حملہ کی سکیم مکمل ہو چکی ہے۔ اور بحرالکاہل میں عنقریب نیا حملہ ہونے والا ہے۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ کل یہاں ہزاروں اشخاص نے مظاہرہ کیا۔ اور "یونان سے فوجیں ہٹا لو" کے نعرے لگائے۔ ان کے ہاتھوں میں جھنڈے تھے۔ جن پر لکھا تھا۔ کہ "یونانی فاسسٹوں کی مدد نہ کرو۔ مسٹر چرچل بہادروں کو باغی بناتا ہے" مظاہرین کے اجتماع میں لارڈ سٹرابولگی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مسٹر چرچل وزیراعظم رہنے کی جو قیمت مانگتے ہیں وہ بہت زیادہ ہے۔ ہم ادا نہیں کر سکتے۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ سلواکیہ میں روسیوں نے نئے اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ جرمنوں کو خطرہ ہے کہ آسٹریا کے محبان وطن چیکوسلواکیہ کے محبان وطن سے مل جائیں گے۔ جرمنوں نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ انہوں نے چیکوسلواکیہ سے ۷ امریکن ہوا باز اور بہت سے فرانسیسی کارکن گرفتار کئے ہیں۔

لکھنؤ ۱۹؍ دسمبر۔ سرکاری حلقوں سے اس خبر کی تردید ہو گئی ہے کہ عنقریب یو۔پی کی جیلوں سے چھ سو سیاسی قیدی رہا کئے جائیں گے۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر اس وقت تقریباً اسی لاکھ فوج جرمنی کی مشرقی سرحد پر حملے کے لئے کھڑی ہے۔ ان میں سے ہر روسی ڈویژن کے پاس ۶۵ اور ۸۵ کے درمیان توپیں ہیں۔ ان کے مقابلہ میں جرمنوں کے ہر ڈویژن کے پاس توپوں کی تعداد پچاس سے بھی کم ہے۔

پیرس ۱۹؍ دسمبر۔ فرانسیسی ریڈیو سے اعلان ہوا ہے کہ روس اور فرانس کے درمیان بیس سالہ معاہدہ ہو گیا ہے۔ جس کے رو سے دونوں حکومتیں جنگ میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گی۔ اور جرمنی میں خواہ کوئی حکومت قائم ہو جائے۔ کوئی حکومت اس سے الگ صلح نہ کرے گی۔ دونوں میں سے کوئی ملک ایک دوسرے کے خلاف کسی دوسرے ملک سے معاہدہ نہ کرے گا۔ اور جنگ کے بعد ایک دوسرے سے اقتصادی تعاون کریں گی۔

ماسکو ۱۹؍ دسمبر۔ بوڈاپسٹ اب مکمل طور پر روسی محاصرہ میں ہے۔ اس لئے جرمن اب اپنی تمام توجہ ویانا کے استحکامات کو مضبوط کرنے میں لگا رہے ہیں۔ روسی فوج کا سیلاب اب جنوبی محاذ پر پھیل رہا ہے۔ اور جرمن اپنی تمام ریزرو فوجیں اس محاذ پر لا رہے ہیں۔

لاہور ۱۹؍ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت صوبہ میں انڈوں کے نرخ مقرر کر دیئے ہیں جو دس آنہ سے ڈیڑھ روپیہ درجن تک ہیں۔ امرتسر اور لاہور میں ۱/۴/- درجن نرخ مقرر ہوا ہے۔ اور شملہ میں ۱/۸/- درجن۔

دہلی ۱۹؍ دسمبر۔ امریکن ملٹری پولیس نے امریکن۔ چینی۔ ہندوستانی اور برطانی مجرموں کے ایک گروہ کا پتہ لگایا ہے۔ جو ہندوستان سے مختلف قسم کا سامان چوری چوری ان ہوائی جہازوں میں چین لے جاتے تھے جن میں سرکاری سامان جاتا تھا۔ اور یہ سامان چین میں بلیک مارکیٹ میں بہت گراں قیمت پر فروخت کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس طرح اس گروہ نے چالیس لاکھ ڈالر کمائے۔

واشنگٹن ۱۹؍ دسمبر۔ بھاری امریکن بمباروں نے کیوشو میں جاپان کے کارخانوں پر زور کا حملہ کیا۔ یہ جزیرہ جاپان کے جنوب میں ہے۔ جزیرہ منڈورو میں جاپانیوں نے مقابلہ بالکل بند کر دیا ہے۔ انہیں ہرگز امید نہ تھی کہ امریکن اس پر اس قدر جلد قبضہ کر لیں گے۔ جزیرہ لیٹے میں گھرے ہوئے ۲۶ ویں جاپانی ڈویژن کو بالکل برباد کر دیا گیا ہے۔ پچھلے دنوں اتحادی طیاروں نے ۴۲۷ جہاز برباد کئے یا ان کو نقصان پہنچایا۔

کانڈی ۱۹؍ دسمبر۔ کلاآنان کے علاقہ میں اتحادی فوجوں نے دو جگہ مورچے بنائے تھے۔ اب یہ دونوں فوجیں آپس میں مل گئی ہیں۔ مانگڈاؤ کے جنوب مشرق میں ہماری فوجیں بیس میل آگے بڑھ چکی ہیں۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ بلجیم اور لکسمبرگ سرحد کے ساتھ ساتھ گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ غیر سرکاری خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ایک جرمن ہراول دستہ سرحد سے بیس میل مغرب کی طرف جا پہنچا ہے دشمن نے ایک علاقہ میں بہت زیادہ سپاہی اور سامان جمع کر دیا تھا۔ ایک نامہ نگار نے لکھا ہے کہ کچھ جرمن دستے امریکن قلعہ بندیوں میں گھس گئے۔ مگر ان کو توڑ نہیں سکے۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ روسی فوجیں مسکولچ کے شمال میں ستر میل لمبے محاذ پر۔ چیکوسلواکیہ کی سرحد کو پار کر گئیں کئی مقامات پر قابض بھی ہو چکی ہیں۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ اٹلی میں فائنزا کے محاذ پر بڑی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ مگر آٹھویں فوج کی پیشقدمی جاری ہے۔

ایتھنز ۱۹؍ دسمبر۔ شہر کے بیچ میں ابھی لڑائی جاری ہے۔ ریجنسی قائم کرنے کے بارہ میں بھی بات چیت ہو رہی ہے۔

لائلپور ۱۹؍ دسمبر۔ گندم ۹-۱۵-۸ سے ۹-۱-۶ تک چنے ۳-۰-۷ گڑ ۸-۰-۰ تا ۱۲-۰-۹ شکر ۸-۰-۰ تا ۱۰-۸-۱۱ تیل توریہ ۲۵-۰-۰ گھی ۰-۰-۱۴۴

امرتسر ۱۹؍ دسمبر سونا ۷۹-۰-۰ چاندی ۱۲۹/-

بہت مفید اکسیر جن شیشیاں اور بھیجئے

جناب جی۔ وی پٹیل صاحب ہیڈ پوسٹ آفس الواقی سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے آپکی مرسلہ "اکسیر البدن" نامی دوا کا استعمال کیا۔ اور اسے بے حد مفید پایا۔ اور اس کے استعمال سے مجھے غیر معمولی سرور۔ خوشی اور طاقت حاصل ہوئی براہ کرم ایک درجن اکسیر البدن کی شیشیاں اور بذریعہ وی۔ پی جلد ارسال فرمایئے۔

دنیا بھر میں جلی ہوئی کہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے آجکل اس کے استعمال کا بہترین موسم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب